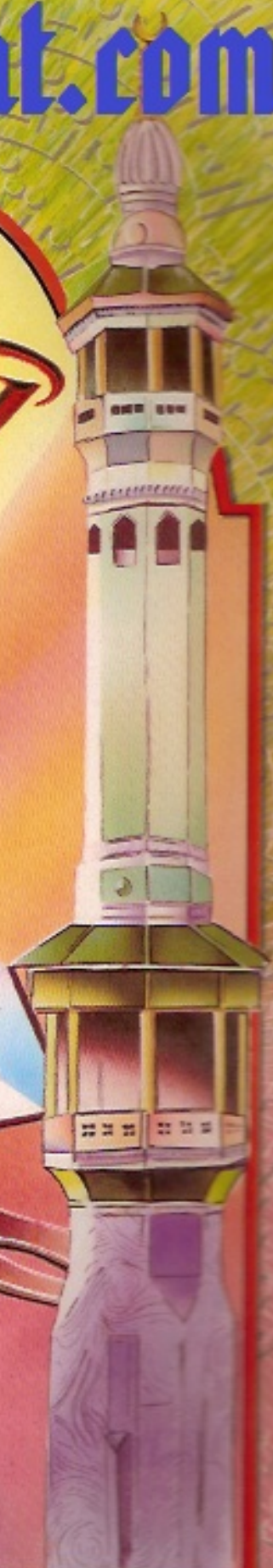


www.KitaboSunnat.com

آسان تجوید

تجوید القرآن سکھانے کے لیے آسان اور مختصر باتصویر کتاب



مبشر
سالمی کوکب

ایشین ٹریڈرز 18-اے بازار لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

کچھ کتاب کے بارے میں

ہمارے ملک کے طلبہ و طالبات اور عام مسلمان اس بات کی اہمیت سے بخوبی آگاہ ہیں کہ قرآن پاک کو بحسن تلفظ کے ساتھ پڑھنا کس قدر اہم ہے۔ ”آسان قرآن“ قرأت کے قواعد اور عام فہم بنانے کے لیے اکیسویں صدی کی ایک کوشش ہے اس قاعدے میں مخارج حروفِ جمعی کے ساتھ ہی دیے گئے ہیں اس عمل کو آسان اور دلچسپ بنانے کے لیے رنگین تصاویر شامل کی گئی ہیں ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی پہچان، دادائیگی اور مشق مہیا کی گئی ہے نیز یہ کتابچہ والدین اور اساتذہ کے لیے ایک گائیڈ بک کا کام دے گا جلد ہی یہ قاعدہ سی ڈی (C-D) پر بھی دستیاب ہوگا

مؤلفہ

آسان تجویز کی مرتبہ سلمیٰ کوکب، وی پنجاب سکول لاہور میں قرآن مجید اور اللہ قرآن مرکزی پبلیشنگز آپ نے مدت البينات فی عمل آبادت درس نظامی اور اشعار القرآن والتجويد کی نگاریاں حاصل کیں۔ پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کے امتحان میں عربی اور اسلامیات کے مضامین میں نمایاں پوزیشن حاصل کی آپ نے ۱۹۸۲ء سے تجوید و قرأت کی تعلیم سے وابستہ ہیں ۱۹۸۲ء میں آپ کی مرتبہ کتاب ”سطوح و عمق“ شائع ہوئی تعلیم کے دوران آپ نے ۱۱۰۰۰ متبادل صحت قرأت میں پوزیشنیں اور شیلڈیں حاصل کیں۔

انور قرآن مرکز اعظم گارڈن لاہور آپ آست الرشید صاحبہ کی قیادت میں بچیوں کو تجوید و قرأت اور اسلامی تعلیمات کے کورسز کا اہتمام کر رہا ہے مرکز کی شاخیں لاہور میں مختلف مقامات پر کام کر رہی ہیں جہاں ہفتہ وار یا ماہانہ اجتماعات بھی ہوتے ہیں اور سینکڑوں بچیوں اور خواتین کی زندگی میں انقلاب برپا ہو چکا ہے۔

70



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
وَرَشَّالِ الْقُرْآنِ تَنْزِيلُهُ
الْقُرْآنُ مَوْجِدٌ: الْقُرْآنُ كَمَا تَعْلَمُونَ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ
خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ
مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ بِلِسَانٍ فَهُوَ كَالْمَرْءِ بِلِسَانِهِ

طلبہ/طالبات/عام مسلمانوں کو تجوید القرآن سکھانے کے لیے آسان اور مختصر با تصویر کتاب

بطبی طبعی آوازوں والے حروف کی ادائیگی و شق اور تجوید کے ضروری مسائل و قواعد

آسان تجوید

مستند
سلفی کوکب

(اساتذہ اور والدین کے لئے بطور گائیڈ بک)

الشمسین ٹریڈرز 19 - اردو بازار لاہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میرا نام _____ ہے۔

یہ ”میری کتاب“ ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
44	شد کی ادائیگی اور اس کی مشق	5	علم التوحید کی اہمیت
45	حروف قمری اور حروف شمسی	10	ابتدائی ہدایات
47	غنیہ یعنی گنگنی آواز کے ساتھ پڑھنے کے قاعدے	11	دانتوں کا نقشہ
48	فون ساکن اور تونین کے چار حال ہیں	12	حروف تہجی
52	میم ساکن کے تین حال ہیں	14	بترتیب بخارج-حروف کی مشق
53	رُموز اوقاف	15	نظم
54	حروف موقوف علیہ	16	بخارج
55	حروف مقطعات کی ادائیگی	22	حرکات یعنی آبریز اور پیش کی ادائیگی
56	علامات اور بعض ضروری فوائد	23	تونین، تونین، شد اور جزم
60	زائد الف بموافق رسم الخط قرآن کریم	25	حروف مدہ، حروف لین، ہمزہ اور الفت
62	بجدہ تلاوت	29	حروف قلقلہ اور حروف صغیرہ کی ادائیگی
65	آداب تلاوت	30	مولے پڑھے جانے والے کل حروف دس ہیں
66	مختلف آیات کے جوابات	31	الف اور لام کو موٹا و باریک پڑھنے کا قاعدہ
70	بخارج سے تعریف حرف کے نکلنے کی جگہ	33	”را“ کو موٹا اور باریک پڑھنے کے قاعدے
73	مد کے قاعدے	35	ملتی جلتی آوازوں والے حروف اور ان کی مشق
		41	مد یعنی کھینچ کر پڑھنے کے قاعدے

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سیدہ آسمان تجویز کیا مکتوبہ کو مصنفہ نے بچوں کی فہم کی خاطر اس کا بھی خیال رکھا ہے اور اس میں سنانے کی بجائے گزری سنت کی ہے اور مندرجہ بالا کو اندھا دل قبول فرمائے اور دست بردار نہ ہو کہ یہ مفید تر بنائے آمین

الحمد لله

الحمد لله كما يليق لشانه والصلوة والسلام على نبیه
محمد واله وصحبہ ومن تبعهم الى يوم الدين - وبعد

الاخت العزيزہ سلمہ کو کب کی سعی آسان تجوید کی شکل میں نظر سے گزری
بالاستیعاب بادی النظر سے مطالعہ کیا الحمد للہ اچھی کوشش ہے پیارے
انداز میں بچوں اور بڑوں کیلئے عام فہم اسلوب اختیار کیا گیا ہے بالتصویر
بنا کر اسکو مزید سہل اور دلچسپ بنادیا گیا ہے۔ خواتین میں یہ محنت بہت کم
دیکھی گئی ہے اللہ تعالیٰ عزیزہ کی محنت کو شرف قبولیت بخشے اور تمام بنات
وخواتین اسلام کیلئے اسکو مفید بنائے۔ اور اپنے اور والدین واساتذہ کیلئے
اسکو صدقہ جاریہ بنائے

محمد عزیز

مدیر و مہر رحمہ اللہ عبدالخالق آمینا

ادارة المساجد المشاریح الخیریہ لاہور - پاکستان

۲۰۰۱-۲۹

علم التجوید کی اہمیت

الحمد لله وكفى وسلاماً على عباده الذين اصطفى اما بعد

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : **وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا**

(ترجمہ) ہم نے قرآن کریم کو (بواسطہ جبریل) ترتیل کے ساتھ۔ اپنے رسول ﷺ کو پڑھ کر سنایا۔

اور دوسری جگہ فرمایا : **وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا**

(ترجمہ) قرآن مجید کو خوب ٹھہر ٹھہر کر (اطمینان) کے ساتھ پڑھو۔

اور تیسری جگہ فرمایا : **وَقَرَأْنَا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكَّةَ**

(ترجمہ) قرآن کریم کو ہم نے صاف صاف اور واضح انداز میں ترتیل کے ساتھ اتارا

تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے ترتیل کے ساتھ پڑھ کر سنائیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ”ترتیل“ کے معنی پوچھے گئے تو آپ نے فرمایا :

التَّرْتِيلُ : هُوَ تَجْوِيدُ الْحُرُوفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوفِ

یعنی : حروف کو تجوید کے ساتھ ادا کرنا اور اوقاف میں ماہر ہونے کا نام ترتیل ہے

مذکورہ آیات سے ”ترتیل“ کی عظمت و اہمیت اور اس کا وجوب ثابت ہوتا ہے۔ اور اس علم کی

فضیلت کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان آیتوں میں ”ترتیل“ کی نسبت

اپنی طرف فرمائی ہے۔ نیز اپنے رسول ﷺ کو حکم فرمایا کہ آپ بھی قرآن ترتیل سے پڑھا کریں۔

اور لوگوں کو بھی ترتیل سے پڑھا سیکھیں۔ اور ان کو ترتیل ہی کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیں۔

چنانچہ آیات (وَقْرَأْنَا فَرَقْنَهُ) اور (رَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا)

میں ترتیل کی نسبت اپنی طرف کی ہے کہ ہم نے ترتیل کے ساتھ پڑھا اور سنایا ہے اور (وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا) میں نبی کریم ﷺ کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا، اور (لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ) میں ترتیل کے ساتھ پڑھانے کا حکم ہے۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے (إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يُقْرَأَ الْقُرْآنُ كَمَا أُنْزِلَ) (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کو یہی پسند ہے کہ قرآن کریم جس طرح اُترا ہے اُسی طرح پڑھا جائے۔

قرآن کریم خالص عربی زبان میں اُترا ہے۔ اس لیے اس کا لب و لہجہ بھی خالص عربوں کی طرح ہونا چاہیے اور ”فن تجوید“ عربوں کے لب و لہجہ کو محفوظ کرنے کا نام ہے

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: اقْرءُوا الْقُرْآنَ بِأَحْوَنِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا قرآن مجید کو عربوں کے لب و لہجہ کے مطابق پڑھو (یعنی عربی)

یعنی اُن کی طرح مخارج و صفات ادا کرو اور یہی ”فن تجوید“ ہے۔

حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الصَّوْتِ الْحَسَنَ يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا

قرآن مجید کو اچھی آواز سے پڑھو کیونکہ خوبصورت آواز سے قرآن کریم کے حُسن میں اضافہ ہوتا ہے

حقیقت یہ ہے کہ ہر زبان کا ایک لب ولہجہ ہوتا ہے، قرآن مجید جب تک عرب میں رہا، اس کی ادا میں کوئی عیب اور بھونڈا پن نہیں آیا۔ پھر عرب سے نکل کر عجمیوں میں پہنچا۔ تو انہوں نے اس کو اپنی اپنی زبانوں کے لب ولہجوں پر پڑھنا شروع کیا۔ جس سے قرآن حکیم کی عربیت مجروح ہوئی، اسی وقت سے علماء اسلام کو حروف کے مخارج و صفات کی توضیح کی ضرورت پیش آئی۔ ان قواعد کی پابندی شریعت اسلامیہ کی روشنی میں ضروری قرار دی گئی، تاکہ دنیائے اسلام کے عامۃ المسلمین قرآن حکیم کی عربیت اور اس کے لب ولہجہ کو زیادہ سے زیادہ سنواریں۔

حافظ ابن جزریؒ فرماتے ہیں۔

وَالْأَخْذُ بِالتَّجْوِيدِ حَتْمٌ لَا زَرْفَ مَنْ لَمْ يَجُودِ الْقُرْآنَ إِلَّا
اور تجوید کے مطابق عمل (تلاوت میں) ضروری لازم ہے۔ جو شخص قواعد و تجوید سے قرآن نہ پڑھے گنہگار ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْزَلَ وَهَكَذَا مِنْهُ إِلَيْنَا وَصَلَا
کیونکہ قرآن کو اللہ تعالیٰ نے تجوید ہی کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور اسی شان سے اللہ تعالیٰ سے ہم تک وہ پہنچا ہے۔

قاری اظہار احمد تھانویؒ فرماتے ہیں

قرآن عربی لب ولہجہ میں نازل ہوا، جو عام اہل عرب اور خالص عربی زبان والوں کا ہر قسم کی بوئے عجمیت سے پاک لب ولہجہ تھا۔ اسی لب ولہجہ میں آنحضرت ﷺ نے

پڑھا اور یہی لب و لہجہ آگے بھی قرآن کے ناقلین کے تو اتر کے ساتھ قائم رہا چنانچہ تمام متواتر قراءتیں تجوید کے ساتھ منتقل ہوئیں۔

خلاصہ یہ ہے: کہ جس طرح قرآن مجید کو تجوید یعنی عمدہ ادائیگی کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے اسی طرح اس کے ”مرادی معانی“ سمجھنے کے لئے ”علم وقف وابتداء“ کا حاصل کرنا ضروری ہے۔

بس اللہ سبحانہ کی رضا اسی میں ہے کہ قرآن مجید کو کامل تجوید اور حسن تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے۔ اور اسی میں انسان کی کامیابی ہے۔

باری تعالیٰ! قرآن مقدس کی تحسین و تصحیح کو ترقی نصیب فرما، اور اس ادنیٰ سی کاوش کو قبول فرما۔ قرآن مجید کو صحیح پڑھنے کا شوق رکھنے والوں، صغار، کبار دونوں کے لئے اس کتابچہ کو مکمل مفید بنا۔ اور میرے لئے اور میرے والدین و اساتذہ کرام کے لئے زاد آخرت اور ذریعہ نجات بنا۔

آمین ثم آمین یا رب العالمین!

وَجَدَّ اللَّهُ التَّوْفِيقَ

خادمہ النور قرآن مرکز

سلمیٰ کوکب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

پیارے بچو! ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی زبان عربی تھی اور قرآن حکیم اسی زبان میں نازل ہوا۔ جنت میں بھی یہی زبان بولی جائے گی۔

تلاوت قرآن مجید کے لیے اس بات کو یاد رکھنا انتہائی ضروری ہے کہ: عربی زبان میں ہر حرف کی آواز جدا گانہ ہوتی ہے اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتا ہے جیسے ذَلَّ (وہ ذلیل ہوا) زَلَّ (وہ پھسلا) ظَلَّ (وہ گیا) ضَلَّ (وہ گمراہ ہوا)

ہر حرف کو صحیح آواز سے ادا کرنے کو ”تجوید“ کہتے ہیں اور یہ دراصل رسول اللہ ﷺ کے لب و لہجہ کو محفوظ کرنے کا نام ہے

لہذا اب اگر تم چاہتے ہو کہ قرآن مجید کو اُسی طرح پڑھیں جس طرح ہمارے نبی کریم ﷺ پڑھتے تھے، تاکہ ہمیں قرآن کریم کے ایک ایک حرف پر دس نیکیاں ملیں۔ اور اللہ پاک ہم سے خوش ہو جائیں تو پھر تمام اسباق کو اچھی طرح سمجھ لو اور اُن کے مطابق پڑھنے کی کوشش کرو۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

سلمیٰ کوکب

ابتدائی ہدایات

☆ قرآن کریم کو اس کی اصل زبان عربی میں پڑھیں۔

قرآن مجید اہل عرب کے لب و لہجہ اور تلفظ کے حُسن کے ساتھ پڑھیں۔

تلاوت کے آغاز میں **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ** اور سورۃ کے شروع میں **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھیں۔ سوائے سورۃ توبہ کے۔

دورانِ تلاوت سورت شروع تو ہو جائے تو صرف **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھیں۔

دورانِ تلاوت کوئی دنیاوی بات نہ کریں۔ اگر کوئی بہت ضروری بات کرنی

ہو تو قرآن کریم کو بند کریں اور دوبارہ تعوذ پڑھ کر تلاوت شروع کریں۔

دورانِ تلاوت ایک حرف کو دوسرے حرف سے نہ بدلیں۔

حرکات کو اتنا نہ کھینچیں کہ حروف بن جائیں۔

حروفِ مدہ کو مقدار پوری ایک الف کے برابر ادا کریں۔

حرکات و سکُنات میں تبدیلی نہ کریں۔

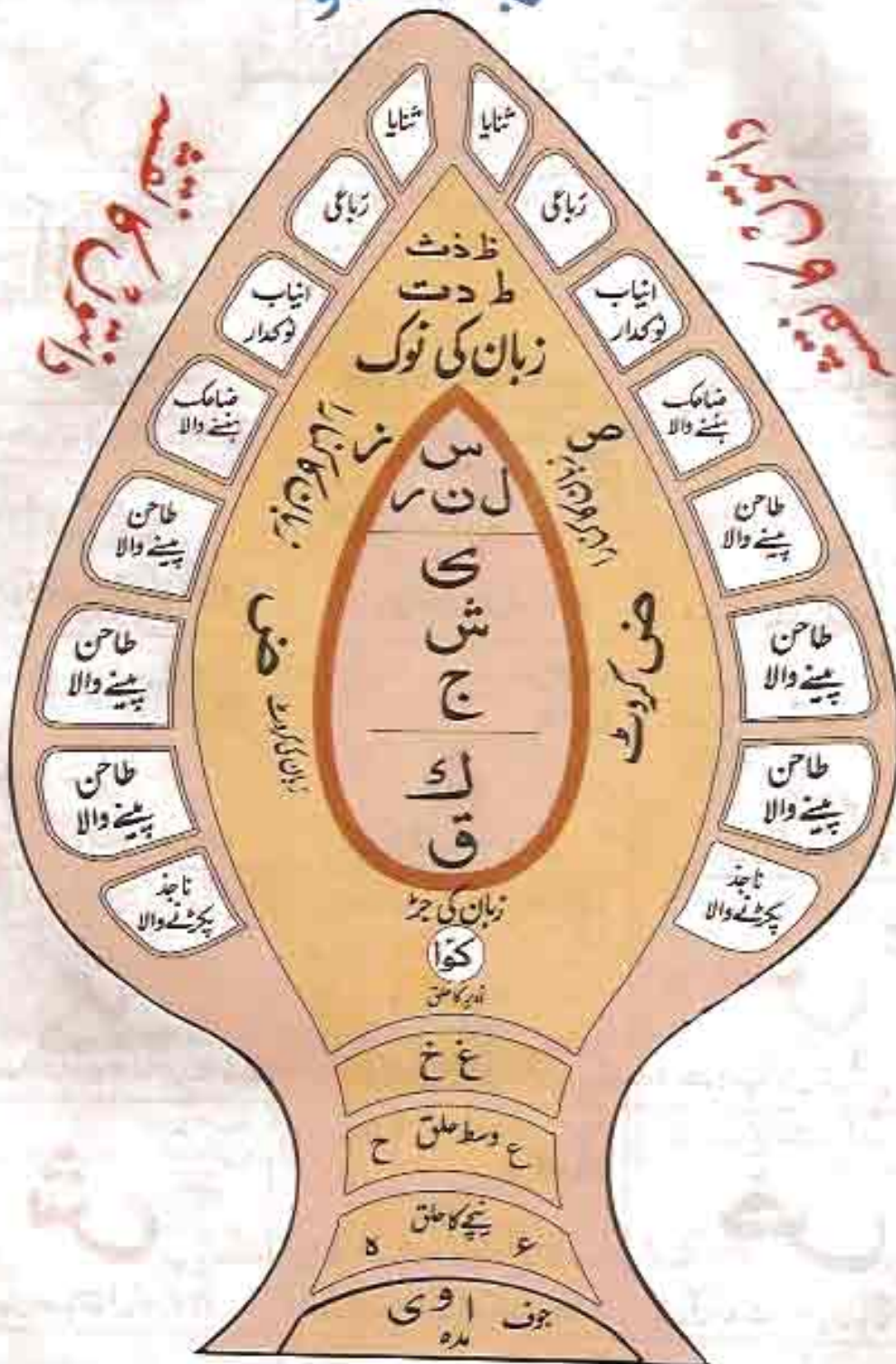
پُر حروف کی پُر اور باریک حروف کو باریک ادا کریں۔

تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کریں، اگر ہو سکے تو ترجمہ سمجھ کر پڑھیں۔

قرآن کریم کو خوش الحانی سے پڑھیں اس طرح قرآن مجید کے حسن میں اضافہ

ہو جاتا ہے۔

اختتامِ تلاوت پر خیر و برکت کی اور قبولیت کے لیے دُعا کریں۔



سبق - 1 حروفِ تہجی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

<p>اَلِفْ</p> <p>منہ کے خالی حصے سے</p>	<p>بَا</p> <p>ب</p> <p>بندہ و نونوں کے گھلے حصے سے</p>	<p>تَا</p> <p>ت</p> <p>زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ</p>
<p>ثَا</p> <p>ث</p> <p>زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سر</p>	<p>جِیْم</p> <p>ج</p> <p>وسط زبان اور بالمقابل اوپر کا تالو</p>	<p>حَا</p> <p>ح</p> <p>وسطِ حلق سے (حلق کا درمیان)</p>
<p>خَا</p> <p>خ</p> <p>اوتی حلق سے (منہ کی طرف والا)</p>	<p>دَاَل</p> <p>د</p> <p>زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ</p>	<p>ذَاَل</p> <p>ذ</p> <p>زبان کی نوک ثنایا علیا کا سر</p>
<p>رَا</p> <p>ر</p> <p>زبان کی پشت والا کنارہ اور دیر والے دانتوں کے سوڑھے</p>	<p>زَا</p> <p>ز</p> <p>زبان کی نوک اور اوپر، نیچے کے دانت جب آپس میں ملیں</p>	<p>سِیْن</p> <p>س</p>
<p>شِیْن</p> <p>ش</p> <p>وسط زبان اور بالمقابل اوپر کا تالو</p>	<p>صَاد</p> <p>ص</p> <p>زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دونوں دانت</p>	<p>ضَاد</p> <p>ض</p> <p>زبان کی گروٹ اور اوپر کی پانچ دائرہ جیں</p>

<p>ع عین</p> <p>وسط حلق سے (حلق کا درمیان)</p>	<p>ظ ظا</p> <p>زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا</p>	<p>ط طا</p> <p>زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ</p>
<p>ق قاف</p> <p>زبان کی جڑ کوئے کے قریب جب نرم تالو سے لگے</p>	<p>ف فا</p> <p>ثنایا علیا کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ</p>	<p>غ غین</p> <p>ادنیٰ حلق سے (منہ کی طرف والا)</p>
<p>م میم</p> <p>بند ہونٹوں کے خشک حصے سے</p>	<p>ل لام</p> <p>زبان کا کنارہ ایک کھوڑا اور والے دانتوں کے مسوڑھے</p>	<p>ک کاف</p> <p>زبان کی جڑ جب سخت تالو سے لگے</p>
<p>ه ها</p> <p>اقصى حلق سے (سینے کی طرف والا حصہ)</p>	<p>و واو</p> <p>ہونٹوں کو گول کرنے سے</p>	<p>ن نون</p> <p>زبان کا کنارہ اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے</p>
<p>ي ياء</p> <p>وسط زبان اور بالمقابل تالو</p>	<p>يا</p> <p>وسط زبان اور بالمقابل تالو</p>	<p>همزة</p> <p>اقصى حلق سے (جو سینے کی طرف ہے)</p>

ہم رنگ حروف، ہم مخرج حروف کو ظاہر کرتے ہیں

سبق - 2

بترتیب مخارج - حروف کی مشق

ا - و - ی

حروف مدہ تین ہیں

حروفِ حلقی چھ ہیں

ع - خ

ح - ع

ہ - ہ

حروفِ شجرۃ

حروفِ لہاتیہ

ج - ش - ی

ق - ک

حروفِ نطیعیہ

حروفِ ظریفیہ

حرفِ خافیہ

ت - د - ط

ل - ن - ر

ض

حروفِ صغیریہ

حروفِ کثوریہ

ز - س - ص

ث - ذ - ظ

حروفِ قلقلۃ پانچ ہیں

حروفِ شفویہ

ق - ط - ب - ج - د

ب - م - و - ف

سات حروفِ مستعلیہ جو ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں

ص - ض - ط - ظ - ع - خ - ف

گزارش: ان حروف کو ساکن کر کے شروع میں زیر والا ہمزہ لگا کر پڑھائیں

سبق - 3

نظم

ہے تعداد دانتوں کی کل تیس اور دو
 ثنایا ہیں چار اور رباعی ہیں دو دو
 ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس
 کہ کہتے ہیں قرآء اضر اس انھیں کو
 ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ
 نواجذ بھی ہیں ان کے بازو میں دو دو

تفصیل: کل دانت بتیس³² ہیں۔ جن میں بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں۔

بارہ دانتوں کے کل نام تین ہیں۔ ثنایا⁴۔ رباعی⁴۔ انیاب⁴

بیس داڑھوں کے کل نام تین ہیں۔ ضواحک⁴۔ طواحن¹²۔ نواجذ⁴

سامنے اوپر والے دو دانتوں کو ثنایا علیا اور ساتھ والوں کو رباعی اور پھر ان کے
 ساتھ والوں کو انیاب کہتے ہیں۔ اس سے آگے داڑھیں ہیں۔ نیچے سامنے کے دو دانتوں
 کو ثنایا سفلی کہتے ہیں۔ (نیچے والے دانتوں میں سے ثنایا سفلی کے سوا کوئی دانت
 حروف کی ادائیگی میں معاونت نہیں کرتا)

پہلی چار داڑھیں، دائیں، بائیں، اوپر، نیچے والی ضواحک کہلاتی ہیں۔ پھر
 اس کے ساتھ والی تین داڑھیں دائیں، بائیں، اوپر، نیچے طواحن، پھر آخری چار
 داڑھوں کو نواجذ کہتے ہیں۔

مَخَارِج

سبق - 4

مَخْرَج کی تعریف
حرف کے نکلنے کی جگہ کو مَخْرَج کہتے ہیں۔ حلق، زبان، منہ کا خلا، ہونٹ اور خیشوم (ناک کا بانسہ) میں سترہ¹⁷ جگہیں ایسی ہیں جہاں سے انیس¹⁷ حروف بھی ادا ہوتے ہیں

مَخَارِج کی تفصیل

مخرج نمبر 1

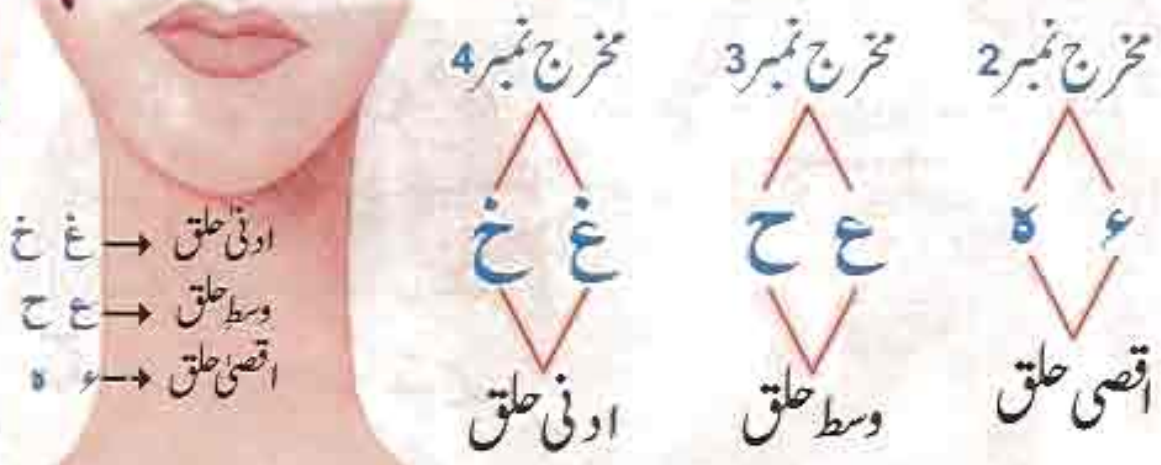
منہ کا خالی حصہ، اس سے تین³ حروف ادا ہوتے ہیں الف، و، ی، جب یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں

(نوٹ) جس خالی "الف" سے پہلے زیر ہو (ا) الف مدہ کہلاتا ہے۔ مثلاً مَالِی
جس "و" ساکن سے پہلے پیش ہو (و) واو مدہ کہلاتی ہے مثلاً: اَعُوذُ
جس "ی" ساکن سے پہلے زیر ہو (ی) یاء مدہ کہلاتی ہے

مثلاً: رَحِيمٌ



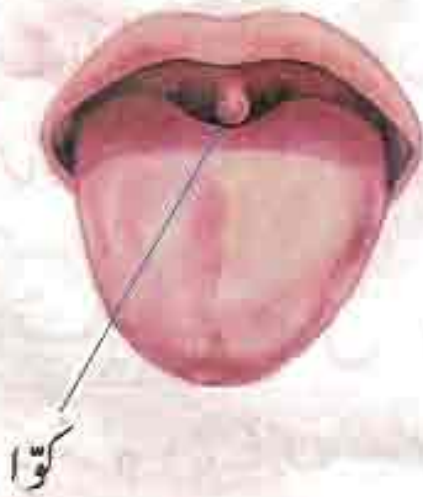
حروفِ حلقی چھ ہیں



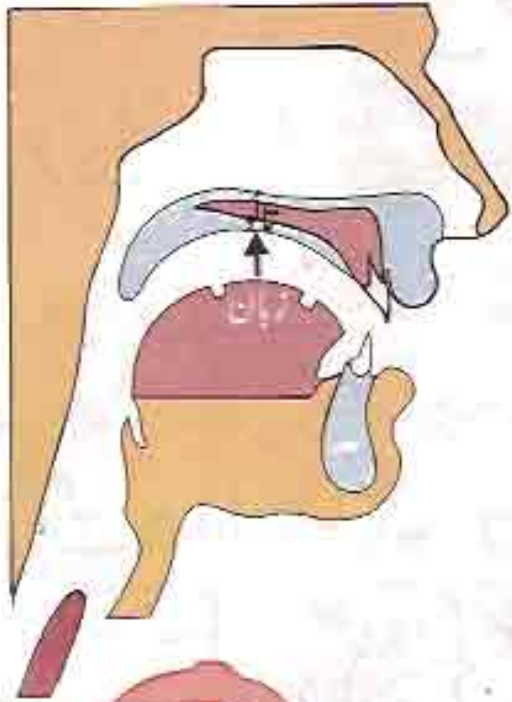
{ سینے کی طرف والا حصہ } حلق کا { حلق کا منہ کی طرف والا حصہ }
درمیانی حصہ

حروفِ لہائیہ ق ، ک

مخرج نمبر 5 زبان کی جڑ جب کوٹے کے قریب سے نرم تالو سے لگے تو اس سے ”ق“ ادا ہوتا ہے



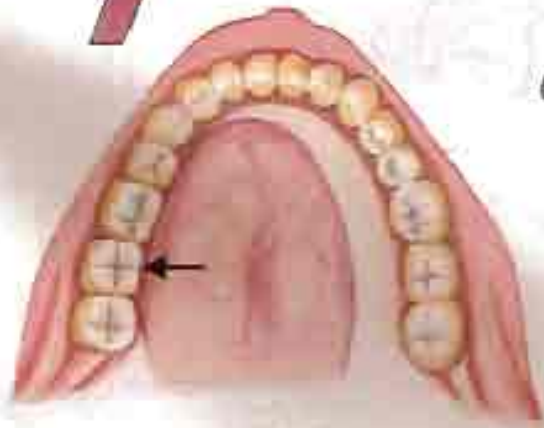
مخرج نمبر 6 ق کی جگہ سے ذرا نیچے منہ کی جانب ہٹ کر اس سے ک ادا ہوتا ہے



حروفِ شجرِیہ

ج، ش، ی

مخرج نمبر 7 وسطِ زبان جب بالمقابل
اوپر کے تالو سے لگے اس سے
ج، ش، ی ادا ہوتے ہیں۔



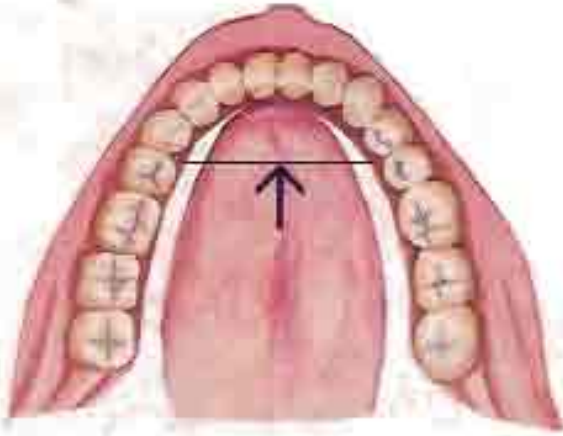
حرفِ حافیہ "ض"

مخرج نمبر 8 زبان کی کروٹ جب بائیں
طرف والی اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے
تو اس سے "ض" ادا ہوتا ہے۔

حروفِ طرفیہ ل، ن، ر

مخرج نمبر 9 زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حصہ جب اوپر ایک داڑھ اور
دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے اس سے "ل" ادا ہوتا ہے

مخرج نمبر 10 "ل" کی جگہ سے لیکن ایک داڑھ کم ہو کر جب اوپر والے تین دانتوں
کے مسوڑھوں سے لگے تو اس سے "ن" ادا ہوتا ہے



مخرج نمبر 11

زبان کے کنارے کی پشت جب اُوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے اس سے ”ر“ ادا ہوتا ہے۔

حروفِ زَطَب

ت، د، ط



مخرج نمبر 12

اُوپر (سامنے) والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے اس سے ت،

د، ط ادا ہوتے ہیں

حروفِ لَثَوِيَّة

ث، ذ، ظ



مخرج نمبر 13

دو دانتوں کے سرے سے لگے

اس سے ث، ذ، ظ

ادا ہوتے ہیں۔

حُرُوفِ صَفِيرِيہ

ز ، س ، ص



مخرج نمبر 14 زبان کی نوک سے جب

اوپر، نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں

ملیں تو اس سے **ز** ، **س** ، **ص**

ادا ہوتے ہیں۔

حُرُوفِ شَفَوِيہ

ف ، ب ، م ، و



مخرج نمبر 15 اوپر والے دو دانتوں کا

سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ

اس سے '**ف**' ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر 16 دونوں ہونٹ ہیں اس سے

ب ، **م** ، **و** ادا ہوتے ہیں وہ اس طرح کہ

ب ، بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے

م ، بند ہونٹوں کے خشک حصے سے



إطباقِ شَفَتَيْنِ



مخرج نمبر 16

و، ہونٹوں کو گول کرنے سے

انضمام شفتین

مخرج نمبر 17 خشیم یعنی ناک کا بانسہ (جڑ) اس سے

غٹ نکلتا ہے



اس سے حروف غنہ نون، میم ادا ہوتے ہیں

نوٹ: آواز کو تھوڑی دیر ناک میں

ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں

یہ ن - م اور ڈبل حرکت والے حرف پر

ہوتا ہے

مخرج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ

حرف کو ساکن کر دیں اس کے شروع میں زبر والا ہمزہ لے آئیں جہاں حرف

کی آواز ختم ہوگی وہی اس حرف کا مخرج ہوگا

سبق-5 حرکات یعنی زبر، زیر اور پیش کی ادائیگی

زبر سیدھا منہ کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے [بَ تَ ثَ]
 زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر۔ جیسے [بِ تِ ثِ]
 پیش ہونٹوں کو گول نا تمام بند کر کے۔ جیسے [بُ تُ ثُ]

زبر زیر اور پیش کی مشق

جَعَلَ - أَخَذَ - سَجَدَ
 اِبِلِ - اِبِلِ - اِبِلِ
 كُتِبَ - صُحُفٌ - فُعِلَ

تینوں اکھٹی حرکات

خُلِقَ - دُعِيَ - قُرِئَ - أُخِذَ - بُغِيَ - كُتِبَ

حرکات کو مجہول پڑھنے اور کھینچنے سے بچائیے

1- زبر، زیر اور پیش کو مجہول مت پڑھیں مثلاً

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

2- حرکات کو کھینچنے سے بچیں کیونکہ زبر میں **الف**، زیر میں **یا** اور پیش میں **واو** پیدا ہو جاتی ہے جیسے **الْحَمْدُ لِلّٰہ** میں **حا** کی زبر کو، وال کی پیش کو اور **ہاء** کی زیر کو اس طرح کھینچ کر پڑھنا

الْحَامِدُ لِلّٰہِ

سبق - 6

تنوین، نون تنوین، شد اور جزم

تنوین دو زبر ۛ دو زیر ۛ دو پیش ۛ میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔ جیسے **بَا - بِ - بُ**

تنوین کی مشق **طَبَقًا - كَبَدٍ - كُتِبَ - لُبَدًا**
لَمَزَةٍ - وَسَطًا - طَبَقٍ - غَبَرَةٍ

نُونِ تَنوِینِ تنوین کو ادا کرتے وقت نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے
نُونِ تَنوِینِ کہتے ہیں

جیسے **بَا** [بَنْ] **ءَ** [اَنْ] **مَتْ** [تَنْ]
مَسَدٍ [مَسَدِنْ] **هَدًى** [هَدَنْ]

نُونِ قُطْنِ اسی نونِ تنوین کو جب زیر دے کر اگلے حرف میں ملا دیتے
ہیں تو اس کو نونِ قُطْنِ کہتے ہیں۔ مثلاً

لُعْمَزَةٍ الَّذِي - خَيْرَانَ الْوَصِيَّةُ
قَدِيرَنَّ الَّذِي

جزم اس [ح، ح] شکل کی طرح ہے جزم والے حرف کو حرف ساکن
[ث، ن] کہتے ہیں جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر
صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے مثلاً

أَنْذِرْ - يَتْلُوا - سَعَى - يُغْنِي - لَعْوَا
يُسْرًا - يَخْشَى - عَدِنَ - أَبْقَى - قَدْحًا
مَسْكٌ - قَضْبًا

سَبَق - 7

حُرُوفِ مَدَّہ، حُرُوفِ لَیْن، ہَمْزہ اور اَلِف

حُرُوفِ مَدَّہ حروف مدہ تین ہیں۔

زبر کے بعد خالی الف — جیسے بَا — رَا

زیر کے بعد جزم والی یا — جیسے بَی — رَی

پیش کے بعد جزم والا واؤ — جیسے سُو — رُو

اردو میں ”الف مدہ“ بالعموم قدرے موٹی آواز کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔

جیسے ”مال“ اور ”حال“ کا الف، لیکن قرآن مجید میں الف نہایت باریک

ادا ہوتا ہے۔ البتہ جب وہ موٹے حرف کے بعد آئے جیسے صَادِ قَیْنِ

اور خَالِجِیْنِ تو اس صورت میں اُس حرف کے تابع ہو کر وہ موٹا ہی

پڑھا جائے گا۔

ایسے ہی ”واؤ مدہ“ اور ”یاء مدہ“ اگرچہ اردو میں معروف اور مجہول دونوں

طرح مستعمل ہیں مثلاً ”نور“ کا واؤ اور ”جمیل“ کی یاء معروف ہیں۔

جبکہ ”مور“ کا واؤ اور ”درویش“ کی یاء مجہول ہیں لیکن قرآن مجید میں

واؤ اور یاء ہمیشہ معروف ہی ادا ہوتے ہیں۔

”واؤ مدہ“ معروف کی مشق طُو — لُو — مُو — جُو — نُو

یَعْلَمُونَ — یُؤْمِنُونَ — فُكِّلُوْهُ — نُوْرٌ — یُوسُفُ

لہذا — ”واؤ“ کو مجہول پڑھنے سے بچیں۔

”یائے مدہ“ معروف کی مشق
سِی - صِی - عِی - فِی - حِی

صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کیجئے

عِبَادِیْ غَیْضَ الْعَالَمِیْنَ - الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ - الَّذِیْنَ

لہذا - یاء کو ایسے مجہول پڑھنا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ غلط ہے

حروف لین: حروف لین دو ہیں ”واو“ اور ”یاء“ ساکن ہوں جبکہ ان سے
پہلے زبر ہو **جَوَی** ان کو نرمی سے ادا کرنا چاہئے

مشق

و = خَوْفٍ - قَوْلٍ - مَوْضُوعَةٍ - لَوْحٍ
ی = کَيْفَ - كَيْدًا - رُؤَيْدًا - وَنِيلًا عَلَيْهِمُ

تنبیحات

- 1- حروف لین کو کھینچنے سے بچایا جائے — مثلاً **خَوَفٍ** کو **خَوَفٍ قَوْلٍ** کو **قَوْلٍ عَلَيْهِم** کو **عَلَيْهِم** پڑھنا غلط ہوگا
- 2- حروف لین کو مجہول پڑھنے سے بھی بچایا جائے، جیسا کہ اردو میں ”اور“ کے واؤ اور ”غیر“ کی یا کا تلفظ کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ ”واو لین“ کے ادا کرتے وقت بھی ہونٹوں کو پوری طرح گول کریں اور دائرہ کم سے کم رکھیں اور اس کی آواز لکھنؤ جیسی ہوگی۔ ”غور“ اور ”شوق“ جیسی نہیں ہوگی۔

واو لین کی مشق

اَوْ - تَوْ - جَوْ - فَوْ - قَوْ
يَوْمٍ - طَعَوْا - حَوْلَهُ - قَوْلِي - سَوَّطَ عَفَوْنَا

”یائے لین“ معروف کی مشق

اَيَّ - حَيَّ - عَمِي - ضَيَّ - وَئِي
اَيْنَ - زَيْتُونٍ - اَنْجَيْنَا - رَأَيْتَ خَيْرَ شَيْءٍ

ہمزہ اور الف کی پہچان اور فرق

الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے۔
درمیان یا آخر میں آتا ہے شروع میں نہیں آتا۔

الف نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے

جیسے **كَانَ - مَالِكٍ - صِرَاطٍ**

ہمزہ - اَلِف کی شکل ہو لیکن زبر (آ) زیر (ا) اور پیش (أ) والا ہو
تو ہمزہ کہلاتا ہے۔

ء - ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ہمزہ سے پہلے زبر،
زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں

جیسے **مَأْكُولٌ - يَالْمُونُ - يَوْمِنُونَ - يَسْتَهْزِئُ**

ہمزہ - شروع، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے۔

سبق - 8 حروف قلقلہ اور حروف صغیرہ کی ادائیگی

حُرُوفِ قَلْقَلَه

صرف پانچ حروف کو ملا کر پڑھیں وہ یہ ہیں **قَطْبُ جَدِ** ان کو حروف قلقلہ کہتے ہیں

حروف قلقلہ کی مشق

ق	اقْ	إِقْ	أَقْ	خَلَقْنَا	تَقْوِيمِ	مَقْرَبَةٍ
ط	اَطْ	إِطْ	أُطْ	مُحِيطُ	نُطْفَةٍ	مَطْلَعُ
ب	اَبْ	إِ بْ	أُبْ	كَسْبُ	وَقَبُ	عَبْدًا
ج	اَجْ	إِ جْ	أُجْ	تَجَرَّى	أَجْرُ	زَجْرَةٌ
د	اَدْ	إِ دْ	أُدْ	عَدَنٍ	قَدَحًا	يَدْعُوا

تنبیہ: باقی حروف کو ہلا کر نہیں پڑھنا چاہیے

حروف صغیرہ تین حرفوں میں سیٹی کی طرح آواز نکالیں، وہ حروف یہ ہیں

ز۔ س۔ ص ان کو حروف صغیرہ کہتے ہیں

حروف صغیرہ کی مشق

ز	اَزْ	إِ زْ	أُزْ	رِزْقُ	أُزِلْفَتْ	زَعِيمٌ
س	اَسْ	إِ سْ	أُسْ	دَرْسُ	أَسْرَى	يُسْرًا
ص	اَصْ	إِ صْ	أُصْ	وَالْعَصْرِ	قَصْرٌ	صِرَاطُ

سبق - 9

موٹے پڑھے جانے والے کل حروف دس ہیں
سات حرفوں کو ہمیشہ موٹا پڑھتے ہیں وہ یہ ہیں **خُصَّ ضَغُطِ**
قِطْ ان کو مُسْتَعْلِیَّہ کہتے ہیں

حروف مُسْتَعْلِیَّہ کی مشق

ص	اَصْ	اِصْ	اُصْ	صَبْرٌ	صَامِتٌ	قَصْرٌ
ض	اَضْ	اِضْ	اُضْ	عَرْضَ	مَرِیضٌ	وَضَعَ
ط	اَطْ	اِطْ	اُطْ	طَارِقٌ	طُلَّابٌ	بَطَلَ
ظ	اَظْ	اِظْ	اُظْ	وَعُظٌ	عَظِیْمٌ	حَفِیْظٌ
ع	اَعْ	اِعْ	اُعْ	رَعْدًا	غَبْرَةٌ	فَارَعَبٌ
خ	اَخْ	اِخْ	اُخْ	بَخِلَ	اَخَذَ	خَلِقَ
ق	اَقْ	اِقْ	اُقْ	حَقٌّ	عَلَقٌ	قَمَرٌ

تین حروف کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔
اور وہ یہ ہیں۔ **الف**۔ **لام**۔ **س** ان کو شَبِہ مُسْتَعْلِیَّہ کہتے ہیں
ہوم ورک حروف مُسْتَعْلِیَّہ یاد کریں اور ان کی مشق کریں۔

سبق - 10

الف اور لام کو موٹا و باریک پڑھنے کا قاعدہ

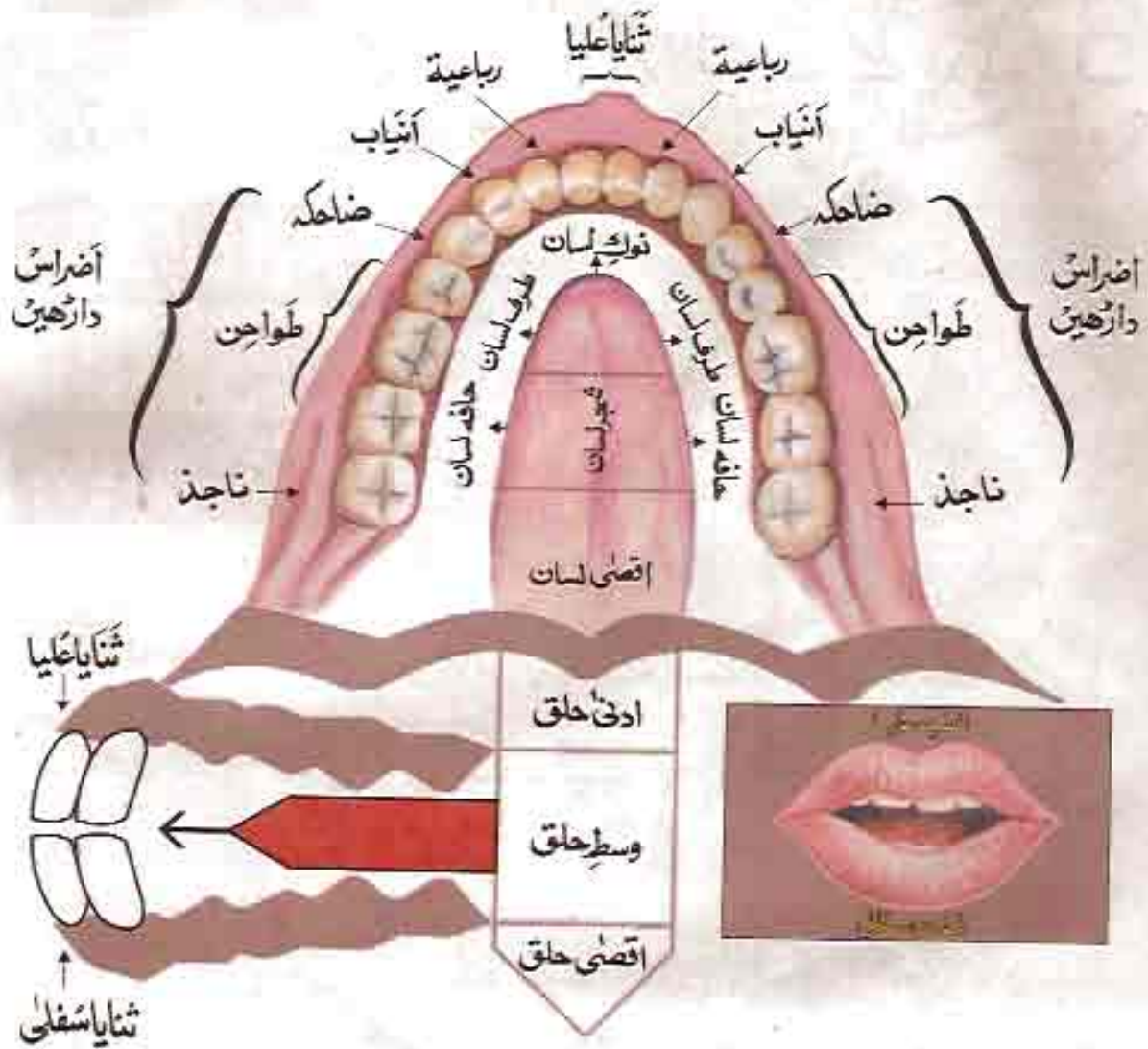
الف کا قاعدہ الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہوگا جیسے **قَالَ** اور اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا۔ جیسے۔ **كَانَ**

موٹے اَلِف کی مشق خَالِدٌ - قَالُوا - غَاسِقٍ - ظَاهِرٌ - مُضَارٌّ - عَطَاءٌ - ظَانِيْنَ - وَلَا الضَّالِّينَ

باریک الف کی مشق مَالِكٍ - حَاسِدٍ - اِيَّاكَ - هَؤُلَاءِ - جَاءَتْ - جَزَاءً - سَوَاءً - هَاجَرَ

لام کا قاعدہ لفظ **اَللّٰهُ** اور **اَللّٰهُمَّ** کے ”لام“ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ”لام“ موٹا پڑھیں گے۔ جیسے **قُلْ هُوَ اللّٰهُ - رَفَعَهُ اللّٰهُ** **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ - قَالُوا اللّٰهُمَّ** اور اگر اس ”لام“ سے پہلے زیر ہو تو لام باریک پڑھیں گے جیسے **بِسْمِ اللّٰهِ - قُلِ اللّٰهُمَّ** باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں جیسے

قُلْ هُوَ - جَعَلْنَا - مَا وَلَّهُمْ - الْحَمْدُ
لَمْ يَكُنْ لَهُ - وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ -



سبق - 11

”را“ کو موٹا اور باریک پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ (1) ”را“ کے اوپر زیر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہوگی جیسے رَبَّكَ
رَبِّمَا اور جب ”را“ کے نیچے زیر ہوگی تو باریک ہوگی جیسے رَجَالُ

موٹی را کی مشق رَا رَا رَا رُو رُو رُو

باریک را کی مشق رِي رِي رِي رِجَالُ رِجَالُ رِجَالُ

قاعدہ (2) ”را“ ساکن (جزم) سے پہلے زیر یا پیش ہو تو موٹی ہوگی جیسے ارْسَلْ، يُرْسِلُونَ
اور جب ”را“ سے پہلے زیر ہوگی تو باریک ہوگی جیسے مَرِيَّةٌ، فِرْعَوْنُ

مشق اَرَّ اَرَّ اَرَّ اُرَّ اُرَّ اُرَّ اِرَّ اِرَّ اِرَّ
مَرِيَّةٌ - فِرْعَوْنُ - اَنْذِمُوا

قاعدہ (3) ”را“ پر ٹھہرتے وقت اگر اس سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر یا پیش ہو تو ”را“ موٹی ہوگی جیسے الْقَدْرُ
خُسْرُ اور جب ”را“ سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو ”را“ باریک ہوگی یا ”را“ ساکن سے پہلے یاء ساکن ہو تو ”را“ باریک ہوگی جیسے حَجْرٌ - خَيْرٌ - قَدِيرٌ - بَصِيرٌ

مشق کریں

النَّارُ ذَاتِ قَرَارٍ وَلَيَالٍ عَشْرٌ لِلذِّكْرِ

تنبیہ:

(1) اِمْرَ صَاد - مِرْ صَاد - قِرْ طَاس - فِرْقَہ

کی راموٹی ہوگی۔

(2) فِرْقِ - الْقِطْرِ - مِصَرَ کی ”را“ پر جب ٹھہرا جائے تو موٹی اور باریک دونوں طرح صحیح ہے۔

(3) جُوم والی ”را“ سے پہلے زیر ہمزہ وصلی پر ہویا جزم والی ”را“ سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو ان دونوں صورتوں میں ”را“ موٹی ہوگی

اِرْجِعِی - رَبِّ اِمْرٍ جِعُوْنَ - اِرْحَمَ - اِرْتَبْتُمُ
اِنْ اِمْرٍ تَبْتُمُ - اِمْرٍ تَابُوْا -

ملتی جلتی آوازوں والے حروف اور ان کی مشق

ہمزہ اور عین کی آواز میں فرق

ہمزہ کی آواز: سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے۔ جیسے **يَا لَمُونَ**

عین کی آواز: قدرے نرم اور بغیر جھٹکے والی - جیسے **يَعْلَمُونَ**

ہمنہ اور عین کی آواز کی مشق

ہمزہ کی آواز اِ اُ ءِ ءُ اِ اُ اِ اُ اِ اُ

عین کی آواز

ع	ع	ع	ع
---	---	---	---

اور ان کے بعد دیگرے

اَ	اِ	اِی	اِو	اُ
----	----	-----	-----	----

تمرین

عَ أَمَّا أَنَا إِلَى إِلَيْهِ إِلَى أَلَيْسَ خَائِنٌ

عَمَّا عَمَّا عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِم نَافِعٌ

ت اور ط کی آواز میں فرق

تا کی آواز باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے — مَطْلَع

طا طا کی آواز موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ————— **یَتْلُونَ**

مشق

تَ	تِ	تُ	أَتُ	إِثُ	أُتُ
طَ	طِ	طُ	أَطُ	إِطُ	أُطُ

تا

طا

تمرین۔

أَيَّةُ	يَتْلُونَ	أَنْتَ	حُشِرْتَ	نَتِيجَةُ
وَطْنِي	طَعَامُ	بَطَلٌ	طَغَى	يَطْبَحُ

ت

ط

يَتُوبُ	يَطُوبُ	سَرَّ	سَطَرَ
تَابَ	طَابَ	تَيْنَ	طِينَ

دونوں اکٹھے
یکے بعد دیگرے

ثاء، سین اور صاد کی آواز میں فرق

ث کی آواز: باریک اور نرم ہوتی ہے — نَثْرُ
س کی آواز: باریک اور سیٹی والی — نَسْرُ
ص کی آواز: موٹی اور سیٹی والی — نَصْرُ

مشق

ثَ	ثِ	ثُ	أَثُ	إِثُ	أُثُ
سَ	سِ	سُ	أَسُ	إِسُ	أُسُ
صَ	صِ	صُ	أَصُ	إِصُ	أُصُ

ثاء کی آواز

سین کی آواز

صاد کی آواز

تسرس

ثاء، سین اور صاد کی ادائیگی

ثَابِتٌ	إِثْمٌ	ثَمٌّ	ثَقُلْتُ	كَثِيرٌ	ثَمُودٌ
مُسَافِرٌ	إِسْمٌ	سَيْفٌ	سَقَطَ	دَرَسٌ	
صَامِتٌ	صَبْرٌ	قَصْرٌ	صَيْفٌ	صَاحٌ	
نَارٌ	سَارٌ	صَارٌ	نَثْرٌ	نَسْرٌ	نَصْرٌ
شَجٌّ	نَسَبٌ	نَصَبٌ	حَرَثٌ	حَرَسٌ	حَرَصٌ

ث

س

ص

تینوں اکٹھے

بعد دیگرے

ح اور ہ کی آواز میں فرق

حاء کی آواز: درمیان حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے — بَحْرٌ
ہاء کی آواز: ”ہائے“ کی ہا کی طرح ہوتی ہے — شَهْرٌ

مشق

حَ	حِ	حُ	أَحَ	إِحَ	أُحَ
هَ	هِ	هُ	أَهَ	إِهَ	أُهَ

ح:

ه:

دونوں یکے بعد دیگرے

آ	آ	آ	آ	آ	آ
---	---	---	---	---	---

تہرین

حاء اور ہاء صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کریں

ح	حَاكِمٌ	رَیْحَانٌ	صُحُفًا	حَامِيَةً	قَدَحًا
ه	هَاجِرَ	سَاهُونَ	مَاهِرٌ	هُوَ	إِنَّهَا

حَلَالٌ	هَلَالٌ	حَوْلٌ	هَوْلٌ
فَحْمٌ	فَهْمٌ	حَرَمٌ	هَرَمٌ
حَالِكٌ	هَالِكٌ	نَحْرٌ	نَهْرٌ

دونوں یکے

بعد دیگرے

ذال، زاء، ظا اور ضاد کی آواز میں فرق

ذال کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے جیسے **يَذْكُرُونَ**

زرا کی آواز باریک اور سیٹی والی جیسے **زَيْتَنَةٍ**

ظا کی آواز موٹی اور نرم جیسے **يَظْلِمُونَ**

ضاد کی آواز بہت موٹی اور نرم ہوتی ہے اور جماؤ سے نکلتی ہے **ضَرَبَ**

ذال، زاء، ظاء اور ضاد کی مشق

ذَ	ذِ	ذُ	أَذْ	إِذْ	أُذْ	ذال کی آواز
زَ	زِ	زُ	أَزْ	إِزْ	أُزْ	زا کی آواز
ظَ	ظِ	ظُ	أَظْ	إِظْ	أُظْ	ظا کی آواز
ضَ	ضِ	ضُ	أَضْ	إِضْ	أُضْ	ضاد کی آواز
أَذْ	أَنْزْ	أَظْ	أَضْ			چاروں اکٹھے یکے بعد دیگرے
إِزْ	إِذْ	إِضْ	إِظْ			
أُظْ	أُضْ	أُنْزْ	أُذْ			

تمرین

ذال، زاء، ظاء اور ضاد

ذَلِكَ	ذِكْرُ	أَعُوذْ	يَكْذِبُ	نَذِيرُ	أَخْذَرُ	ذ
رِزْقُ	رَبِّتُونُ	رُجَايُ	نَرْوَجُهُ	فَارَ	زَرَعَ	ز
ظَالِمٌ	ظَلَّ	ظُهُورُ	ظَلِيلُ	وَعُظُّ	حَظُّ	ظ
ضَلَّ	حَمَلَكْ	فَاضَ	ضَرَبَ	أَرْضُ	عَرِضُ	ض

قاف اور کاف کی آواز میں فرق

قاف کی آواز موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے **خَلَقَ**
کاف کی آواز باریک اور بغیر جھٹکے والی جیسے **يَكْفُرُونَ**

قاف اور کاف کی آواز کی مشق

ق	ق	ق	ق	ق	ق	قاف کی آواز
ك	ك	ك	ك	ك	ك	کاف کی آواز
ق	ك	ق	ك	ق	ك	دونوں اکٹھے یکے بعد دیگرے
ق	ك	ق	ك	ق	ك	

تسریں

قَمَرٌ	قَبْلُ	حَقٌّ	سَابِقٌ	لَقَدْ	ق
تَرَكَ	كَرِهَ	كَافِرٌ	كَفَرَ	فَكَرَ	ك
قَلْبُ	كَلْبٌ	قُلٌ	كُلٌ	قَلْبِي	دونوں اکٹھے
قَلْبُ	كَلْبٌ	قُلٌ	كُلٌ	قَلْبِي	کَلْبِي

سبق - 13

مد یعنی کھینچ کر پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ^(۱) چار حرفوں کو کھینچ کر پڑھیں گے

الف "خالی کو جس سے پہلے زیر ہو" جیسے [بَا] (الف مدہ)
جَزَمَ والی "واو" جَزَمَ والی واو جس سے پہلے پیش ہو جیسے [بُو] (واو مدہ)
جَزَمَ والی "یاء" جَزَمَ والی یاء کو جس سے پہلے زیر ہو جیسے [بِی] (یاء مدہ)
یہ تینوں "حروف مدہ" کہلاتے ہیں۔
کھڑی زیر، کھڑی زیر اور الٹا پیش والے حرف کو جیسے

ب ب ب یہ تینوں حرکتیں حروف مدہ کی آواز دیتی ہیں۔
یعنی کھڑی زیر الف مدہ کی، کھڑی زیر یائے مدہ کی اور الٹا پیش واو مدہ کی
الف مدہ اور کھڑی زیر کی مشق

عَادٍ	زَادَ	طَابَ	أَمِنَ	مَلِكٍ	أَوْى	مَابًا
-------	-------	-------	--------	--------	-------	--------

واو مدہ اور الٹا پیش کی مشق

دَاوُدُ	نُورِهِ	يَقُولُ	وَرَى	وُجُوهُ	يَرَهُ
---------	---------	---------	-------	---------	--------

یائے مدہ اور کھڑی زیر کی مشق

قِيلَ	سِيقَ	غِيْضَ	وَقِيلِهِ	يُحْيِي
-------	-------	--------	-----------	---------

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے!

أَوْذَيْنَا نُوْحِيْمَا وَمَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدَّ خُلُوْنَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا

بڑی مد اور چھوٹی مد

قاعدہ نمبر 2 جس حرف پر بڑی مد — لکھی ہوئی ہو اس کو خوب کھینچ کر پڑھیں

جیسے جَاءَ السُّنَّ دَابَّةٌ اَلَمْ عَسَقَ

جس حرف پر چھوٹی مد — لکھی ہو، یا جس کلمہ پر ٹھہریں

جو الْعَالَمِيْنَ ○ يُنْفِقُوْنَ ○ صَيْفٌ ○ خَوْفٌ ○

کی طرح ہو تو اس میں کچھ کھینچنا اور زیادہ کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے

تشرین

حَاجَّةٌ كَافَّةٌ وَلَا الضَّالِّیْنَ

دَابَّةٌ ضَالًّا یَسْمَاءُ یُضِیُّ تَبَوُّءَ

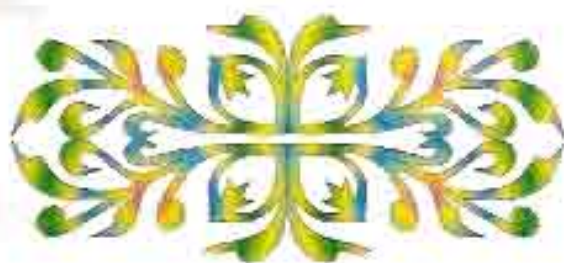
فِیْ اٰیَاتِنَا قَالُوْا اٰمَنَّا فِیْ اَنْفُسِهِمْ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ وَشَهِدِ

مَشْهُودِ ○ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَّآبٍ ○



سبق - 14

شد کی ادائیگی اور اس کی مشق

شد تین شو شے والی **س** کو شد کہتے ہیں

شد والا حرف (مشدو حرف) دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے ایک اپنے پہلے حرف سے مل کر جبکہ دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ لیکن درمیان میں آواز نہ توڑیں اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سختی کے ساتھ ذرا رک کر

جیسے **صَدَقَ كَذَبَ**

مشکل الفاظ کی مشق کیجئے

حُرْمَتُهُ	حَظَامَتًا	مَدَّ الظِّلَّ	جَانُّوْهُ
لَيَمَسَنَّ الدِّينَ	كُلًّا لَمَّا	أَكْلًا لَمَّا	
شَرَّ النَّفْسِ	يَزْكُ	يَذْكُرُ	
رَبِّنَا السَّمَاءِ	مِنْ مَنِي يَمَنِي	وَطَلٍ مِّنْ يَّحْمُومٍ	
إِنْ مَلْنَا	غَلَّا لِلدِّينِ	يُحِبُّ التَّوَابِينَ	
دُرِّيُّ يُوقَدُ	بَحْرِ لُجِّي يَغْشَاهُ		
وَعَلَى أُمِّ مِمَّنْ مَعَكَ			

سبق - 15

حروفِ قمری اور حروفِ شمسی

بعض الفاظ کے شروع میں **اَل** آتا ہے جیسے **اَلْحَدُّ اَلرَّحْمٰنُ**
اس کو لام تعریف کہتے ہیں

اگر **اَل** کے بعد حروفِ شمسی آجائیں تو لام کا ادغام ہوگا یعنی لام نہیں پڑھا جائے گا

مثلاً **اَلشَّمْسُ اَلزَّيْتُونُ**

حروفِ شمسی (جن پر لام نہیں پڑھا جاتا)

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

مثالیں : **وَالسَّلَامُ فِي التَّابُوتِ يَوْمَ الزَّيْنَةِ**

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَانِبَ الطُّورِ اَثَرِ الرَّسُولِ اَلصُّدُورُ

اگر **اَل** کے بعد حروفِ قمری آجائیں تو لام کا ادغام نہیں ہوگا یعنی لام

پڑھا جائے گا جیسے **اَلْكُوْثَرُ اَلْقَارِعَةُ**

حروفِ قمری (جن میں لام پڑھا جاتا ہے)

ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ه ي

یاد کرنے کے لیے مجموعہ

إِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيمَهُ

مثالیں:

بِالْحَقِّ فِي الْقَتْلِ الْأَرْضُ الْخَادِمُ
الْحِكْمَةُ فِي الْيَمِّ أَنَّ الْعَذَابَ الْجَمِيلُ

نوٹ:

جس لام کے بعد شد والا حرف آئے تو وہ لام نہیں پڑھا جائے گا

ہوم ورک

حروف قمری اور شمسی یاد کریں اور سبق میں سے انڈر لائن کریں

سبق - 16

غنة یعنی لگنی آواز کے ساتھ پڑھنے کے قاعدے
قاعدہ 1 جب ”نون“ اور ”میم“ پرشد [ن م] ہو تو ہمیشہ غنة ہوتا ہے
 جیسے عَمَّ اِنَّ

مشق کیجئے اِنَّ الَّذِيْنَ عَمَّيْتَآءُ لُوْنَ مِنْ اِلِيْمٍ
 اِنَّا اِلَيْنَا اَجْلَهُنَّ عَلٰى النَّبِيِّ اَمْرُ الْكِتَابِ
قاعدہ 2 مہساکن (م) پر غنة اس وقت ہوگا جب اس کے بعد میم اور باء ہوں
 جیسے: وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ يَعْتَصِمُ بِاللّٰهِ

اور جب ”میم“ اور ”باء“ کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو آواز کو ناک میں نہ کھینچیں
 مثلاً اَلْحَمْدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ
مشق کیجئے

اَمْ يَظَاهِرُ اَمْ مِنْ خَلْقِنَا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ اَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِمْ بِصَّيْطِرٍ ۝
 اَلَمْ يَجْعَلْ لَهٗ اَمْ رَاغَتْ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّهَا ۝
 الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝

ہوم ورک: اپنے سبق میں سے ایسی مثالیں تلاش کر کے گول دائرہ لگائیں
قاعدہ 3 ”نون“ ساکن [ن] اور ”تنوین“ [ـِ] کے بعد حروف حلقی
 ع ه ع ح ع خ اور ”لام“ و ”را“ میں سے کوئی
 حرف آجائے تو غنة نہیں ہوگا بقیہ بیس حروف میں غنة ہوگا۔

سبق - 17

نون ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں

اظہار (ظاہر کرنا)	ادغام (ملانا)	اقلاب (بدلنا)	اخفاء (چھپانا)
غنیہ نہ کرنا	دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا	نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا	ناک میں آواز چھپا کر غنیہ کرنا

اظہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی ء ھ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا یعنی غنیہ نہیں ہوگا اس کو اظہارِ حلقی کہتے ہیں

اظہارِ حلقی کی مثالیں

حروفِ حلقی	نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد
ء	مِنْ أَخِيهِ مَنْ أَمَنْ	عُثَاءٌ أَحْوَى مِنْ عَيْنِ أُنْيَةٍ
ھ	مِنْ هَادٍ مِنْهُ مِنْهُمْ	جُرْفٍ هَارٍ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ
ع	أَنْعَمْتَ مِنْ عَلِقٍ	مُحَمَّدًا عَبْدَهُ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ
ح	مَنْ حَرَّمَ وَانْحَرَّ	نَارَ حَامِيَةٍ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ
غ	مَنْ غَابَ مِنْ غَيْرِكُمْ	أَجْرَ غَيْرِ رَبِّ غَفُورٍ
خ	لِمَنْ خَشِيَ مِنْ خَوْفٍ	نَحْلٍ خَاوِيَةٍ شَيْءٍ خَلَقَهُ

ہوم ورک: اظہارِ حلقی کو ذہن نشین کریں، مزید مثالیں تلاش کر کے انڈر لائن کریں۔

ادغام: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف **یِرْمَلُونَ** (ی ر

م ل و ن) میں سے کوئی حرف آئے تو ل ر میں بغیر غنہ

کے اور باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔

ادغام بالغنہ کی مثالیں

منمو	نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد
ی	مَنْ يُؤْمِنُ مَنْ يَقُولُ	خَيْرَئِثِهِ شَرَّئِثِهِ
ن	مَنْ نَبِيٍّ مَنْ نَارِ	عَامِلَةٌ نَاصِبَةٍ شَيْ نَكَرَ
م	مِنْ مَاءٍ مِنْ مِّثْلِهِ	رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ بِحِجَابَةٍ مِّنْ
و	مِنْ وَالٍ أَفَنَنْ وَعَدْنَا	سِرَاجًا وَهَاجًا إِلَهَ وَاحِدٌ

ادغام بلا غنہ کی مثالیں

ل	مَنْ لَدُنْكَ يُبَيِّنُ لَنَا	مَا لَا لَبَدًا جَنَّتِ لَهُمْ
ر	مَنْ رَبِّكَ مَنْ رَحِمَ	عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ رَّبِّدًا رَّابِيًا

فہرست الفہرست، بیتا، نون، تنوین، ان، ہر ہر غنہ کہہ کر (ادغام کرنا)

نوٹ: سات جگہ پر قاعدہ جاری نہیں ہوتا

حُنَوَانٌ	قِنَوَانٌ	بُنْيَانٌ	دُنْيَا
يُسِّ وَالْقُرْآنِ	ن وَالْقَلَمِ	مَنْ رَاقٍ	

ہوم ورک: ادغام کی مشق کریں اور پڑھتے ہوئے انڈر لائن کریں۔

اقلاب: نون ساکن یا تنوین کے بعد ب آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں علامت کے طور پر وہاں چھوٹی سی میم بھی لکھ دی جاتی ہے مثلاً مَنْ بَعْدُ

اقلاب کی مثالیں

نون ساکن کے بعد	تنوین کے بعد	
مَنْ بَعْدُ مَنْ بَخِلَ	كَرَامٍ بَرَّةٍ سَمِيعٍ بَصِيرٍ	ب
أَنْبِئُونِي بِذُنُوبِهِمْ	حِلٌّ بِهَذَا أَمَدًا بَعِيدًا	

إخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد ان پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو

نرم غنہ کے ساتھ پڑھیں گے اس اخفاء کو اخفاء حقیقی کہتے ہیں

مثلاً مِنْ قَبْلِكَ ط

پندرہ حروف یہ ہیں ت ث ج د ذ ز س ش
ص ض ط ظ ف ق ک

اَنْزَلْنَا كُتُبًا قَيِّمَةً اَنْذَرْنَا شَيْئًا قَدِيرًا

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ فَانْصَبْ بِدِهْرِ كَذِبٍ

عِنْدَ تَنْسَى اَنْتَ كُنْتَ اُمَّةٌ قَدْ حُبَّاجَمًا

کلاس ورک: قاعدہ اور مثالیں ذہن نشین کریں

ہوم ورک: پندرہ حروفِ اخفاء کی مثالیں تلاش کر کے ترتیب وار لکھیں

حروفِ اظہار (حروفِ حلقی) ۶

حروفِ ادغام (حرفِ یرملون) ۶

حروفِ اقلاب (ب) ۱

حروفِ اخفاء ۱۵

۲۸

نوٹ: الف: حرف ساکن کے بعد نہیں آتا

سَبَق - 18

میم ساکن کے تین حال ہیں

”م“ ساکن کے بعد م آئے تو دونوں کو ملا کر غنہ کے ساتھ مشدداً کریں گے مثلاً
إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔

”م“ ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء کریں گے۔ اس کو اخفاء
شفوی کہتے ہیں مثلاً وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ○

”م“ ساکن کے بعد ”م“ اور ”ب“ کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وہاں
اظہار ہوگا۔ یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ اسکو اظہار شفوی کہتے ہیں مثلاً

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ الْمَرَّةَ الْمَيَّجَعُ

خلاصہ: یہ ہوا کہ میم مشدد میں تو غنہ ہوتا ہی ہے مثلاً ثُمَّ عَمَّا
اسی طرح ”م“ ساکن کے بعد ”م“ اور ”ب“ کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے
تو غنہ نہیں ہوگا

اظہار شفوی

اخفاء شفوی

ادغام شفوی

حروف اظہار 1 (26)

حرف اخفاء 1 (ب)

حرف ادغام 1 (م)

ہوم و رک: اظہار شفوی کی مثالیں تلاش کر کے گول دائرہ لگائیں

سبق - 19 رُمُوزِ اَوْقَاف

س: وقف کا کیا معنی ہے؟

ج: وقف کا معنی ہے ٹھہرنا (وقف کی جمع اوقاف)

وقف کی تعریف: کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہوئے سانس لے کر

ٹھہرنا مثلاً **فَسْتَعِیْنُ** سے **فَسْتَعِیْنُ** ○

یعنی سانس اور آواز دونوں بند کر دیں اور کلمہ کے آخری حرف کو ساکن پڑھیں

س: رُمُوزِ اَوْقَاف کا کیا مطلب ہے؟

ج: وقف کی علامات کو رُمُوزِ اَوْقَاف کہتے ہیں

س: رُمُوزِ اَوْقَاف کیا ہیں؟

ج: رُمُوزِ اَوْقَاف یہ ہیں

علاماتِ وقف

آیت	وقف لازم	وقف مطلق	وقف جائز	وقف مجوز
○	م	ط	ج	س

ان علامات پر وقف کر دیں

س: اعادہ کسے کہتے ہیں؟

ج: پیچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں

س: اعادہ کب کیا جاتا ہے؟

ج: اُوپر ذکر کی گئی علامتوں پر ٹھہریں تو اعادہ نہ کریں اگر کوئی علامت نہ ہو

یا "لا" ہو تو اعادہ کرنا چاہیے

سبق - 20 حروف موقوف علیہ

وقف کرتے وقت آخری حرف کو کیسے پڑھیں؟
حروف مدہ یا ساکن حروف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی

وقف کی حالت

وصل کی حالت

ذَلِكَ	زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	ذَلِكَ
يَوْمٌ	زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	يَوْمٌ
نَعْبُدُ	پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	نَعْبُدُ
مَخْتُومٌ	دو زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	مَخْتُومٌ
قُرْآنٌ	دو پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	قُرْآنٌ
رَسُولُهُ	کھڑی زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	رَسُولُهُ
بَيْرُهُ	اٹنا پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	بَيْرُهُ
مُسْفِرَةٌ	گول ہونے پر وقف میں مدہ ساکن سے بدل جاتی ہے چاہے اس پر مدہ ہو یا نہ ہو	مُسْفِرَةٌ
أَبْوَابًا	دو زیر وقف میں ایک زیر اور بعد میں ایک الف پڑھا جائے گا	أَبْوَابًا
يَسْعَى	کھڑی زیر ویسی ہی پڑھی جائے گی	يَسْعَى
يُحْيِي	کھڑی زیر اگر کے نیچے ہو تو ویسی ہی پڑھی جائے گی	يُحْيِي
رَفَعْنَا	الف سے پہلے زیر ہو وقف میں ویسی ہی پڑھی جائے گی۔	رَفَعْنَا
رَبِّكَ الْأَعْلَى	بغیر حرکت کے ہی سے پہلے زیر ہو وقف میں کھڑی زیر کے برابر لیا کر کے پڑھیں گے	رَبِّكَ الْأَعْلَى
يَظُنُّ	مشدد حرف کو ساکن کر کے واضح پڑھیں گے	يَظُنُّ

سبق - 21

حروفِ مقطعات کی ادائیگی

وہ حروف جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں الگ الگ حروفِ ہجا کی طرح پڑھے جاتے ہیں حروفِ ”مقطعات“ کہلاتے ہیں

حَ مَادَّ قَ نَ طَهْ

صَادَّ قَافُ نُونُ طَاهَا

يٰسَ طَسَّ طِسْمَ اَلَمْ

يَاسِيْنَ طَاسِيْنَ طَاسِيْمِيْمَ اِلٰفَ لَا مِيْمَ

اَلْمَصَّ اَلرَّ اَلْمَرَّ حَمْ

اَلْفَ لَا مِيْمَ صَادَّ اِلْفَ لَا مَ رَا اِلْفَ لَا مِيْمَ رَا حَامِيْمَ

حَمْ عَسَقُ كَهْفِ عَصَ

حَامِيْمَ عِيْنَ سِيْنَ قَافُ كَافُ هَا يَ عِيْنَ صَادَّ

اَلَمْ اِللهُ نَبِ وَالْقَلَمِ

اِلْفَ لَا مِيْمَ اِللهُ نُونُ وَالْقَلَمِ

کلاس ورک: طلبہ و طالبات کو اچھی طرح مشق کروائیے

ہوم ورک: حروفِ مقطعات زبانی یاد کریں

سبق - 22

علامات اور بعض ضروری فوائد

سکتہ سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے سانس نہیں توڑا جاتا قرآن کریم میں سکتہ چار جگہ ہے۔

سُورۃ کہف کے شروع میں **وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قَيِّمًا**
سُورہ یس رکوع ۴ میں **مِنْ مَّرْقَدِنَا ۖ هَذَا**
سُورہ قیامہ میں **مَنْ سَكَنَ رَاقٍ**

سُورہ مطففین میں **كَذٰلِكَ رَاقٍ**

سکتہ وقف کی طرح ہی ہوتا ہے فرق صرف یہ ہے وقف میں کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس لے کر ٹھہر جاتے ہیں اور سکتہ میں سانس نہیں لیتے لہذا سورہ کہف والی جگہ میں سکتہ اس طرح کریں کہ **عِوَجًا** دو زبر کی تنوین کو الف سے بدل دیں اسی طرح **مَنْ رَاقٍ** میں مَنْ کے نون کو ساکن پڑھ کر سکتہ کریں آگے **رَاقٍ** میں نہ ملائیں اور یہی صورت **بَلْ رَانَ** میں سمجھیں پہلے دو موقعوں پر وقف کرنا بھی صحیح ہے۔ اسی لیے وقف کی رمزیں بھی بنی ہوتی ہیں

(لا) (ق) (اصل) (اصل) ان نشانات پر نہ ٹھہریں، ملا

کر پڑھیں (ع) رکوع کا نشان ہوتا ہے۔

(وقف النبی) جس لفظ پر یہ وقف ہو وہاں ٹھہرنا سنت ہے۔

(الرّبع) یہاں چوتھائی پارہ ختم ہوتا ہے۔

(النصف) یہاں آدھا پارہ ختم ہوتا ہے۔

(الثّلثہ) یہاں پونا پارہ ختم ہوتا ہے

(السجدہ) یہ آیت کے ختم پر لکھا ہوتا ہے اس آیت کو پڑھنے اور سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔

(وقفہ) سانس اور آواز دونوں توڑ دیتے ہیں

(امالہ) کے معنی ہیں جھکانا یعنی اَلِف کو یا کی طرف اور اس سے پہلے زبر کو زیر کی طرف جھکانا یہ قرآن کریم میں سورہ ہود میں صرف ایک جگہ ہے

مَجْرُہَا اس کا تلفظ **مَجْرَہَا** ہے جیسے قطرے ہے **مَجْرِیْہَا** نہیں

اسی طرح حرف مشدد پر وقف ہو تو حرف کی ادائیگی میں قدرے دیر ہونی چاہیے کیونکہ مشدد پہلے ساکن تھا پھر متحرک، وقف میں یہ متحرک بھی ساکن ہو گیا تو دونوں ساکن ادا کرنے چاہئیں جیسے:

الْمُعِزُّ عَدُوُّ عَلَى النَّبِيِّ يُظَنُّ

لَا تَأْمَنَّا کو پڑھنے کا طریقہ : **لَا تَأْمَنَّا** میں جونون مشدد ہے
 تشدید کی وجہ سے یہ پہلے ساکن پڑھا جائے گا پھر متحرک جس وقت پہلے ساکن پڑھیں تو دونوں ہونٹوں کو گول کر لیں
 اور ساتھ ہی الف کے برابر غنہ بھی کریں کیونکہ مشدد ہے اور ہر نون مشدد میں غنہ
 ضروری ہے جب نون کو متحرک پڑھیں تو ہونٹوں میں گولائی بالکل نہ رہے
 لفظ **ءَاَعَجَبِي** کے دوسرے ہمزہ کو نرمی سے پڑھیں اس کو تسہیل کہتے ہیں

بَسَطْتُ أَحَطْتُ مَافَرَطْتُ مَافَرَطْتُ

ان چار حرفوں کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے **طَا** کو موٹا اور پھر **تَا** کو باریک
 ادا کریں اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں

لفظ **أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ** کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں
 قاف کی آواز کو بالکل ختم کر کے صرف ایک کاف مشدد ادا کریں۔ اس کو ادغام تام کہتے ہیں
 پہلے قاف کو موٹا اور پھر کاف کو باریک ادا کریں اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں
بِسْمِ الْإِسْمِ الْفُسُوقُ بِسْمِ الْإِسْمِ الْفُسُوقُ
 پڑھیں کیونکہ **الْإِسْمِ** میں **أَلْ** اور **إِسْمِ** کا ہمزہ دونوں نہیں پڑھے
 جائیں گے جبکہ لکھنے میں باقی رہیں گے۔

فِيهِ مَهَانَا میں ”ہاء“ کو کھینچ کر پڑھیں گے، ہماری قرأت (روایت حفص)
 میں اسے **فِيهِ هُدَى** کی طرح **فِيهِ مَهَانَا** پڑھنا صحیح نہیں

نون قطنی: چھوٹی میم کی طرح چھوٹا ”ن“ دونوں لفظوں کے درمیان لکھا ہوتا ہے۔
اُسے اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے لیکن اگر پہلا لفظ ساتھ نہ ملائیں تو چھوٹا
نون نہیں پڑھا جائے گا

قَدِيرِ الَّذِي لُمَزَةُ الَّذِي عَادِيَ الْاُولَى

قرآن کریم میں چار ایسے الفاظ ہیں جو صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر چھوٹا سا
”س“ بھی لکھا جاتا ہے

وَيَبْصُطُ (البقرہ 2/245) **بَصْطَةً** (اعراف 7/69)

الْمُصَيِّطُونَ (الطور 52/37) **بِمُصَيِّطٍ** (غاشیہ 88/23)

پہلے دو لفظوں میں صرف ”س“ ہی پڑھیں گے نمبر ۳ میں ”س“ اور
”س“ دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں نمبر ۴ میں صرف ”س“ پڑھیں گے

سکون: سکون کی ادائیگی یہ ہے کہ حرف میں حرکت یا ہلنے کی کیفیت نہیں
ہونی چاہیے اسی لیے **الْحَمْدُ** کے لام کو یا **انْعَمْتَ** کے نون کو ہلانا غلط ہے

تشدید: تشدید والا حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے پہلے ساکن پھر
متحرک اس لیے تشدید والے حرف کی ادائیگی میں دو

زائد الف بموافق رسم الخط قرآن کریم

قرآن مجید میں بعض جگہ ”الف“ لکھا گیا ہے جن پر گول (ا) نشان ہوتا ہے یہ الف زائد ہے وصل اور وقف دونوں میں نہیں پڑھا جاتا

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	سورۃ آیت نمبر
أَوْيَعْفُوا	أَوْيَعْفُوا	بقرہ 2/237
أَنْ تَبُوءَا	أَنْ تَبُوءَا	مائدہ 5/29
لِتَتَلَّوْا	لِتَتَلَّوْا	رعد 13/30
لَنْ نَدْعُوَا	لَنْ نَدْعُوَا	کہف 18/14
لِيَرْجُبُوا	لِيَرْجُبُوا	روم 30/39
لِيَبْلُؤَا	لِيَبْلُؤَا	محمد 47/4
نَبْلُؤَا	نَبْلُؤَا	محمد 47/31
ثَمُودَا	ثَمُودَا	چار جگہ ہود، فرقان، عنکبوت، نجم
قَوَارِيرَا	قَوَارِيرَا	دھر 76/15
لَا أَنْتُمْ	لَا أَنْتُمْ	الحشر 59/13
بَصْطَةً	بَصْطَةً	الاعراف 7/69
يَبْصُطُ	يَبْصُطُ	بقرہ 2/245

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	سورۃ آیت نمبر
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	آل عمران 3/157
وَلَا أَوْضَعُوا	وَلَا أَوْضَعُوا	توبہ 9/47
لَا أَذْبَحْنَهُ	لَا أَذْبَحْنَهُ	نمل 27/21
لَا إِلَهَ إِلَّا الْجَحِيمُ	لَا إِلَهَ إِلَّا الْجَحِيمُ	والصافات 38/28
أَفَأَنْتَ	أَفَأَنْتَ	آل عمران 3/144
مَلَائِكُهُ	مَلَائِكُهُ	جس جگہ بھی ہو
مَلَائِكِهِمْ	مَلَائِكِهِمْ	یونس 10/43
لِشَايَ	لِشَايَ	کہف 18/23
مِنْ نَّبَايَ	مِنْ نَّبَايَ	انعام 7/37
وَجَائِ	وَجَائِ	فجر 89/23
مِائَةٍ	مِائَةٍ	جس جگہ بھی ہو
مِائَتَيْنِ	مِائَتَيْنِ	جس جگہ بھی ہو
بِئْسَ الْإِسْمُ	بِئْسَ الْإِسْمُ	الحجرات 49/11

قرآن کریم میں ایسے سات کلمات ہیں جن کے آخر میں لکھا ہوا الف وصل میں نہیں پڑھا جاتا مگر وقف میں پڑھا جاتا ہے

33/66 احزاب	الرَّسُولَ	جہاں کہیں بھی ہو	أَنَا
33/47 احزاب	السَّبِيلَا	کہف 18/38	لَكِنَّا
76/4 دھر	سَلَا سَلَا	احزاب 33/10	الظُّنُونَا
76/15 دھر	قَوَارِيرَا پہلا		

نوٹ: أَنَا مِلَ - أَنَا سَيَّ - أَنَابَ - أَنَابُوا
لِلْأَنَامِ میں الف ہمیشہ پڑھا جائے گا

سجدہ تلاوت

قرآن مجید میں بعض مقامات پر حاشیہ اور ختم آیت پر بطور علامت ”السجدة“ لکھا ہوتا ہے نماز میں اور پڑھنے اور سننے والے کو ایک سجدہ لازم ہو جاتا ہے۔ یہ سجدہ اسی وقت کرنا چاہیے کبھی رہ جائے تو اس کی قضا ثابت نہیں ہے۔

سجدہ میں یہ دعائیں بار پڑھیں

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ

میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ہستی کے لیے، جس نے اُسے پیدا کیا اور اسکی صورت بنائی

وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

اور کھولے اس کے کان اور آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور مدد کے ساتھ

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

برکت والا ہے اللہ بہت اچھا پیدا کرنے والا

سجدہ تلاوت کرنے کا طریقہ

اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تین بار دُعا پڑھیں اور

اللَّهُ أَكْبَرُ کہہ کر اٹھ جائیں۔

تلاوت قرآن پاک کے فضائل

قرآن پاک کی حیثیت قانون اور تاریخ کی عام کتابوں جیسی نہیں جن سے اصل غرض صرف مسائل و واقعات ہوتے ہیں اور ان کے الفاظ کا ورد مقصود نہیں ہوتا

بلکہ یہ محبوبِ حقیقی، خدائے ذوالجلال کا پیغامِ محبت ہے جس کو شوق و تعظیم کے ساتھ نمازوں میں، اور خارج نماز بار بار پڑھنے کا حکم ہے اور اس کے ہر حرف کے بدلے میں دس ۱۰ نیکیاں عطا ہوتی ہیں اٹکنے والے کو مشقت کی وجہ سے دُگنی ملتی ہیں۔ اس عظیم اجر کی بشارت دیتے وقت رسول اللہ ﷺ نے حروفِ مقطعات الہ کی مثال دے کر فرمایا یہ تین حروف ہیں یعنی ان پر تیس نیکیاں ہیں جن حروف کے معنی اہل علم کو بھی نہیں معلوم نہیں ان کی مثال دینا اس بات کی دلیل ہے کہ معنی و مطلب سمجھے بغیر بھی قرآن کی تلاوت عظیم عبادت ہے۔ لیکن صرف الفاظ پر قناعت اور مطلب سے بے خبری یقیناً علمِ حقیقی سے محرومی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

”تم میں سب سے بہتر قرآن سیکھنے اور سکھانے والے ہیں“
 ”تلاوت کرنے والا خدا سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اس کو بن مانگے وہ نعمتیں عطا ہوتی ہیں جو دُعائیں کرنے والوں کو بھی بعض دفعہ نہیں ملتیں۔“
 جو قرآن کریم کی تلاوت رکھے، اور اُس کے حکموں پر عمل کرے اُس کے والدین کو نورانی تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج سے بڑھ کر ہوگی۔
 قرآن کریم کا ماہر نیکو کار فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔

جو شخص قرآن پاک پڑھ کر اُس کو اپنی زندگی پر نافذ کرے گا وہ اپنے خاندان

کے دس آدمیوں کی شفاعت کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی خود اُس کو جو ملے گا وہ بے حساب ہوگا۔

آداب تلاوت

تمام نیک اعمال کا ثواب رضائے الہی کی نیت سے ملتا ہے جو عمل شہرت یا مال کی خاطر کیا جائے، وہ مردود ہو جاتا ہے قرآن پاک با وضو ہو کر پڑھنا افضل ہے۔ قرآن پاک جہاں سے بھی پڑھا جائے، پہلے استعاذہ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کا حکم ہے۔ اور سورہ توبہ کے سوا تمام سورتوں کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا ضروری ہے۔

اگر درمیان سورت سے شروع کرنا ہو تو تعوذ اور تسمیہ دونوں پڑھنا مستحب ہے یا صرف تعوذ بھی کافی ہے۔ تلاوت کرتے کرتے سورت شروع ہو جائے تو صرف بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنی چاہیے دوران تلاوت اجنبی گفتگو سے بچیں ورنہ دوبارہ تعوذ پڑھ کر شروع کریں قرآن مجید تکلف سے پاک اچھی آواز میں پڑھنے کا حکم ہے لیکن راگ اور نوحہ کی طرز اور فر فر پڑھنا جس سے لفظ پورے ادا نہ ہوں ممنوع ہے۔

مختلف آیات کے جوابات

رسول اللہ ﷺ آیاتِ رحمت پر سوال کرتے اور آیاتِ عذاب پر پناہ پکڑتے

تھے۔ چنانچہ ذکرِ رحمت و جنت پر مثلاً رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ اور رحمت

والوں کے ذکر پر اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ کہنا چاہیے اور بیانِ عذاب

پر اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنَا مِنْهُ اور عذاب والوں کے بیان پر اَللّٰهُمَّ لَا

تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ کہنا چاہیے (سورۃ الرحمن 55 میں) فَبَايَ الْاَءِ

رَبِّكُمْ مَا تُكَذِّبُنَ کے جواب میں لَا بِشَيْءٍ مِّنْ نِّعَمِكَ

رَبَّنَا نُكَذِّبُ وَلَكَ الْحَمْدُ (سورۃ واقعہ 56/94 کے آخر میں

آیت نمبر 96) پر فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَّ

الْعَظِيمِ (سورۃ ملک 67 کے اختتام پر) اَللّٰهُ يَا تَيْنَارَبَّنَا وَهُوَ

رَبُّ الْعَالَمِينَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی سورۃ الاعلیٰ 94

کا جواب سُبْحَانَ رَبِّيَّ الْاَعْلٰی والتین 98 کے آخر میں

بَلَىٰ وَآنَا عَلَىٰ ذَٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ کہنا۔ اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کے آخر میں 'امین' کہنا سنت ہے۔

تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد

مجلسِ ذکر یا تلاوتِ قرآن پاک سے فارغ ہونے پر سورہ والصفہ کی آخری تین آیات پڑھنا سلف صالحین کا طرزِ عمل ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

جب قرآن پاک ختم کیا جائے تو بہتر ہے کہ قرآن پاک کی اسی وقت ابتداء کر دی جائے سورہ الفاتحہ اور سورہ البقرہ **المفاحون** تک پڑھیں۔

آخر میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ وَأَمَرَنَا

بِتَرْثِيهِ وَتَجْوِيدِهِ حَيْثُ قَالَ: وَرَتِّلِ

الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا وَجَعَلَ ذَٰلِكَ مِنْ أَعْظَمِ
عِبَادَتِهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ الَّذِي قَالَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ
الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ فَطُوبَى لِمَنْ يَشْتَغِلْ بِالْقُرْآنِ
تَعْلِيمًا وَتَعَلُّمًا، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ
حَمَلُوهُ فَجَوَّدُوهُ تَجْوِيدًا

اما بعد

مسلمانوں کے لیے جس طرح قرآن مجید کے معانی کا سیکھنا، سمجھنا اور اس کے احکام و حدود پر عمل کرنا ایک عبادت و فریضہ ہے، اسی طرح ان پر قرآن کے الفاظ کا صحیح طور پر پڑھنا اور اس کے حروف کو منقول و ثابت طریق کے موافق ادا کرنا بھی لازم و فرض ہے۔

اور امت مسلمہ کا اجماع ہے کہ جس طرح قرآن کریم کے حروف و کلمات اور حرکات و سکنات آج تک محفوظ ہیں اسی طرح اس کا طریقہ ادائیگی بھی من و عن اب تک محفوظ ہے اور یہ وہ طریقہ ہے جسے ”تجوید و تصحیح“ اور ”تلاوت“ سے موسوم کیا جاتا ہے۔

جس طرح قرآن فہمی کے لیے رسول اللہ ﷺ کے ”فرمودہ معانی“ ہی معتبر ہو سکتے ہیں اسی طرح ”انداز تلاوت“ بھی وہی مقبول جو بارگاہ نبوی ﷺ تک متصل سند سے ثابت ہو۔

یہ ایک مستقل علم ہے جس کے ذریعہ قرآن مجید کے حروف کی ادائیگی اور ان کا اصل تلفظ محفوظ ہے اور اس علم کے ضروری ”مسائل و قواعد“ سیکھے بغیر قرآن کا تلفظ صحیح نہیں ہو سکتا۔

تجوید کے مطابق تلاوت نہ کرنے کی وجہ سے کلام الہی کے مطالب و معانی اس حد تک بدل جاتے ہیں کہ ایسی تلاوت بسا اوقات گناہ کبیرہ کا سبب ہوتی ہے۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ ذَلِكَ

عربی زبان میں ہر حرف کی اپنی جگہ آواز ہے اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتے ہیں، کیونکہ یہ امر واضح ہے کہ الفاظ ہی سے معانی پیدا ہوتے ہیں، اگر الفاظ بدل جائیں گے تو معانی کا بدلنا ایک ظاہری سی بات ہے مثلاً خَلَّ ذَال کے ساتھ ہو تو معنی ہوئے۔ وہ ذلیل ہوا۔ اور ذَلَّ ذَا کے ساتھ ہو تو اس کے معنی۔ وہ پھسلا۔ ظَلَّ اور ظَا کے ساتھ ہو تو اس کے معنی۔ وہ ہو گیا اور ضَلَّ ضَاد کے ساتھ ہو تو اس کے معنی ہیں وہ گمراہ ہوا قَلَّتْ = دَلَّ كَلَبَتْ = مَنَّا نَضَوْعْ = مَدَد = كَسَرَ = كَدَّ = ہر حرف کو صحیح آواز سے ادا کرنے کو تجوید کہتے ہیں۔

ہر شخص کو چاہیے کہ قرآن کریم کو صحیح پڑھنے کے لیے بھرپور کوشش کرے اور دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے کچھ وقت اس علم کو کوسیکھنے میں صرف کرے تاکہ مطلوب انداز میں قرآن کے حُسن سے تعلق قائم ہو سکے اور پھر اس کی بدولت ”تلاوت قرآن“ کی تمام بر فضیلتیں حاصل ہو سکیں۔

اللہ رب العزت توفیق عطا فرمائے (آمین)

یہ کتاب ”آسان تجوید“ آپ کے ہاتھ میں ہے اللہ تعالیٰ اس کو علامۃ المسلمین کے لیے مفید بنائے اور ہم سب کے لیے اور ہمارے والدین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین ثم آمین

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ

سلمیٰ کو کتب

مخارج ← تعریف حروف کے نکلنے کی جگہ

تفصیل				
مخرج نمبر	حروف کے نام	مخرج	حرف کی تعداد	حروف
1	حروف مدّہ	منہ کا خالی حصہ	3	ا، و، ی
2	حروف حلقی	اقصی حلق	2	ء، ہ
3		وسط حلق	2	ع، ح
4		ادنی حلق	2	غ، خ
5، 6	حروف لہاتیہ	زبان کی جڑ سے قریب سے نرم ہالو سے لگے	2	ق، ک (ق کی جگہ سے ذرا مہلکی جانب بہت کثرت)
7	حروف شجریہ	زبان بالتقابل اوپر کے نالو سے لگے	3	ج، ش، ی
8	حرف خافیہ	زبان کی کروت بائیں طرف والی اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے	1	ض
9	حروف طرفیہ	زبان کی کروت کے آخر سے نوک تک کا حصہ جب اوپر ایک داڑھ اور دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ل
10	=	ل کی جگہ سے لیکن ایک داڑھ کم ہو کر زبان جب اوپر والے لیکن دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ن
11	=	زبان کے کنارے کی پشت جب اوپر والے لیکن دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے	1	ر
12	حروف قطعیہ	زبان کی نوک اوپر سامنے والے دانتوں کی جڑ سے لگے	3	ت، ث، ط
13	حروف لثویہ	زبان کی نوک اوپر والے دانتوں کے سرے سے لگے	3	ث، ذ، ظ
14	حروف صغیریہ	زبان کی نوک سے جب اوپر نیچے کے اگلے دانتوں دانت آپس میں ملیں	3	ز، س، ص
15	حروف شعویہ	اوپر والے دو دانتوں کا سر اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ ملیں تو	1	ق
16		(i) ہونٹوں کو گول کرنے سے (ii) بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے (iii) بند ہونٹوں کے خشک حصے سے	1 1 1	و ب م
17	حروف غنّہ	آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرا کر گھٹنی آواز میں پڑھنے کو غنّہ کہتے ہیں	2	ن، ہم اور ڈھیل حرکت والے حروف

حرکات کی ادائیگی

زبر سیدھانہ کھول کر ادا کیا جاتا ہے

زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر

پیش ہونٹوں کو گول ناقص بند کر کے

تینوں میں ے ہر ایک کو تین کہتے ہیں

نون تینوں تینوں کو ادا کرتے وقت نون کی آواز پیدا ہوتی ہے

نون تینوں کو جب زیر دے کر اگلے حرف میں ملا دیں نون تینوں

جزم اس ے شکل کی طرح ہے جزم والے حرف کو حرف ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حرف پہلے

حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے

حروف مدہ حروف مدہ تین ہیں (1) زبر کے بعد خالی الف تبا

(2) زیر کے بعد جزم والی یا سبھا

(3) پیش کے بعد جزم والا واؤ سوا

حروف لین حروف لین دو ہیں (و ی) جب یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ان کو نرمی سے ادا کرنا چاہیے (جو۔ جی)

ہمزہ اور الف کا فرق الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے۔ درمیان یا آخر میں آتا ہے شروع میں نہیں آتا۔ یہ نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے۔

ہمزہ ہمزہ چاہے الف کی شکل کا ہو لیکن زیر، زیر، اور پیش والا ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ہمزہ سے پہلے زبر، زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ ہمزہ شروع، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے۔

حروف قلقلہ جن حروف کو ہلا کر پڑھا جائے ب د ج ط ق

حروف صغیر یہ جن حروف میں سیٹی کی طرح آواز نکلے ز س ص

حروف متعلیہ جن حروف کو موٹا پڑھا جائے خ غ ص ض ط ظ ق

حروف شبہ متعلیہ وہ حروف جو کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جائیں ال ر

الف کا قاعدہ الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہوگا اور اگر اس سے پہلے باریک حرف ہو تو یہ بھی باریک ہوگا
 لام کا قاعدہ لفظ اللہ یا اَللّٰہ یا اَللّٰہ کے لام سے پہلے زیر یا پیش ہو تو لام موٹا پڑھیں گے۔
 اگر اس سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہی پڑھیں گے۔ باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں۔
 راکا قاعدہ سا کے اوپر زیر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہوگی اور جب سا کے نیچے زیر ہوگی تو وہ باریک ہوگی۔
 س ساکن سے پہلے زیر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہوگی۔ سا پر ٹھہرے وقت جب اس سے پہلے حرف ساکن
 ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر یا پیش ہو تو یہ موٹی ہوگی زیر ہو تو باریک ہوگی۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف

حروف	آوازوں میں فرق
ع	کی آواز سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے قدرے نرمی اور بغیر جھٹکے والی
ط	باریک اور بغیر جھٹکے والی موٹی اور جھٹکے والی
ث	باریک اور نرم باریک اور سیٹی والی موٹی اور سیٹی والی
ہ	درمیان خلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے ”ہائے“ کی ہا کی طرح ہوتی ہے
ز	باریک اور نرم باریک اور سیٹی والی موٹی اور نرم بہت موٹی اور نرم ہوتی ہے جماد سے نکلتی ہے۔
ذ	موٹی اور جھٹکے والی باریک اور بغیر جھٹکے والی

مد کے قاعدے

چار حرفوں کو کھینچ کر پڑھیں گے

- 1 الف خالی کو جس سے پہلے زیر ہو
- 2 جزم والی واء کو جس سے پہلے پیش ہو
- 3 جزم والی ی کو جس سے پہلے زیر ہو

بڑی مد اور چھوٹی مد جس حرف پر بڑی مد لکھی ہوتی ہے اس کو خوب کھینچ کر پڑھیں
جس حرف پر چھوٹی مد لکھی ہو یا جس کلمہ پر ٹھہریں جو **العالمین ینفقون** کی طرح ہو تو اس میں کچھ کھینچنا اور زیادہ کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے۔

شد کی ادائیگی تین شوشے والی **لا** کو شد کہتے ہیں۔ شد والا حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے ایک دفعہ اپنے پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ لیکن درمیان میں آواز نہیں توڑتے۔ اسے سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھیں

حروف قمری اور حروف شمسی اگر **آل** یعنی لام تعریف کے بعد حروف شمسی آجائیں تو لام کا ادغام ہوگا یعنی لام نہیں پڑھا جائے گا۔ اگر **آل** کے بعد حروف قمری آجائیں تو لام کا ادغام نہیں ہوگا بلکہ یہ پڑھا جائے گا

حروف شمسی **ت، ث، د، ذ، س، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن**
حروف قمری **ا، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ک، م، و، ہ، ی**

نوٹ: جس لام کے بعد شد والا حرف ہو تو وہ لام نہیں پڑھا جاتا

نون ساکن اور تنوین کے چار حال

اظہار (ظاہر کرنا)	ادغام	اقلاب (بدلنا)	اخفاء (چھپانا)
غنہ نہ کرنا	(دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا)	(نون ساکن یا تنوین کو م سے بدل کر پڑھنا)	(ناک میں آواز چھپا کر غنہ کرنا)

اظہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف (ع-ه-و-ح-خ-ج) میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا

ادغام: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف (ح-ا-ر-م-ل-و-ن) میں سے کوئی حرف آئے تو ل، ر میں بغیر غنہ کے اور باقی چاروں حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا
نوٹ: سات جگہ یہ قاعدہ لاگو نہیں ہوتا صِنَوَانٌ، جُنَيَانٌ، قِنَوَانٌ، دُنَيَا دِيسَ، كِتَابُ الْقَلَمِ

اقلاب: نون ساکن یا تنوین کے بعد ”ب“ آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ علامت کے طور پر چھوٹی میم بھی لکھی جاتی ہے۔
اخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد مندرجہ ذیل پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نرم غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ اس اخفاء کو اخفاء حقیقی کہتے ہیں۔

میم ساکن کے تین حال

ادغام: م ساکن کے بعد م آئے تو دونوں کو ملا کر غنہ کے ساتھ ادا کریں گے۔ اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔

اخفاء: م ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء کریں گے۔ اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں

نہجہ کے مامی

اظہار م ساکن کے بعد م اور ب کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں

نوٹ میم مشدد پر بھی غنہ ہوگا

وقف وقف کا معنی ہے ٹھہرنا۔ کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہوئے سانس لینے کیلئے ٹھہرنا۔

رموز اوقاف وقف کی علامات کو رموز اوقاف کہتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں

آیت	وقف لازم	وقف مطلق	وقف جائز	وقف مجوز
۱	۲	۳	۴	۵

اعادہ پیچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں

سکتہ سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے لیکن سانس نہیں لیا جاتا